روزنامہ

WATTAN
The Urdu Daily

وطن

بڈگام

اتوار
29 جون 2025
SUNDAY
29 JUNE -2025

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 152 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily **WATTAN** Budgam

صفحہ 08 سوریا، ڈی سلوا نے تباہی مچائی، بنگلہ دیش شکست کی دہلیز پر

صفحہ 08 آئی سی سی نے کی کرکٹ کے قوانین میں کئی تبدیلیاں

شری امرناتھ جی یاترا صحیح معنوں میں عوام کی یاترا ہے

ہر شہری اس یاترا کا اہم حصہ دار: ایل جی سنہا

سول سوسائٹی، مذہبی رہنماؤں، منتخب نمائندوں، تاجر اور کاروباری برادری کے ساتھ یاترا پر تبادلہ خیال

سری نگر: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج سول سوسائٹی تنظیموں کے ارکان، مذہبی رہنماؤں، منتخب نمائندوں، تاجر اور کاروباری برادری کے ساتھ میٹنگ کی اور آئندہ شری امرناتھ جی یاترا کے انتظامات پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ۔ چیف سکریٹری، اٹل ڈولو۔ اسپیشل ڈائریکٹر جنرل (کوآرڈینیشن)، پی ایچ کیو، ایس جے ایم گیلانی۔ لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری اور شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے سی ای او ڈاکٹر مندیپ کے

بھنڈاری۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر وجے بدھوری۔ اجلاس میں انتظامی سیکرٹریز، پولیس اور سول ایڈمنسٹریشن کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سماج کے مختلف طبقوں کی تجاویز کا خیر مقدم کیا اور مقدس زیارت کے ہموار انعقاد میں ان کی فعال شرکت اور تعاون کی درخواست کی۔ انہوں نے 102/

شمالی کمان کے فوجی کمانڈر نے متھرا میں قائم اسٹرائیک ون کور کا دورہ کیا

سرینگر،، 28 جون،، سی این آئی،، سالانہ امرناتھ یاترا سے قبل سیکورٹی انتظامات اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے فوج کے شمالی کمان کے کمانڈر نے متھرا میں قائم اسٹرائیک ون کور کا دورہ کیا۔ سی این آئی کے مطابق شمالی کمان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما نے متھرا میں قائم اسٹرائیک ون کور کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ فوج کے شمالی کمان نے ایکس پر لکھا ”لیفٹنٹ جنرل پراتیک شرما آرمی کمانڈر شمالی کمان نے اسٹریٹجک اسٹرائیکرس کا دورہ کیا اور آپریشنل تیاریوں// 101

میں عدم تشدد کے پیروکاروں میں سے ہوں لیکن جو ہمیں چھیڑے گا آپریشن سندھور جوابی کارروائی کی تازہ مثال/ وزیر اعظم مودی

سرینگر،، 28 جون،، سی این آئی،، میں عدم تشدد کے پیروکاروں میں سے ہوں لیکن جو ہمیں چھیڑے گا آپریشن سندھور جوابی کارروائی کی مثال ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہمارا ہندوستان دنیا کی سب سے قدیم زندہ تہذیب ہے، ہم ہزاروں سالوں سے لازوال ہیں، کیونکہ ہمارے خیالات لازوال ہیں، ہماری سوچ لافانی ہے، ہمارا فلسفہ لافانی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک روحانی تقریب کے دوران مختصر طور پر آپریشن سندھور کا حوالہ دیتے ہوئے جوش وخروش پیدا کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ”میں عدم تشدد کے پیروکاروں میں سے ہوں لیکن جو ہم جو ہمیں چھیڑے گا آپریشن سندھور جوابی کارروائی کی مثال ہے۔“ تقریب میں جونہی وزیر اعظم نے یہ بات کہی تو سامعین کے ساتھ فوری طور پر گونج اٹھا۔ اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعظم/ 103

نوجوان سال 2047 تک ہندوستان کو ہر شعبے میں عالمی لیڈر بنانے کا عزم کریں

ہمارے نوجوانوں کو ایک ایسا ہندوستان بنانے کا عزم کرنا چاہیے

وزیر اعظم کی قیادت میں سال 2047 تک ہندوستان کو ایک عظیم ملک بنانے کیلئے پرعزم/ امیت شاہ

سرینگر،، 28 جون،، سی این آئی،، نوجوان سال 2047 تک ہندوستان کو ہر شعبے میں عالمی لیڈر بنانے کا عزم کریں کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ یہ ہم سب کیلئے اہمیت کا حامل معاملہ ہے۔ ہمارے نوجوانوں اور بچوں کو ایک ایسا ہندوستان بنانے کا عزم کرنا چاہیے جہاں وہ دنیا کے ہر شعبے میں پہلی پوزیشن حاصل کرے جب یہ ملک اپنی آزادی کی صد سالہ جشن منائے۔ سی این آئی کے مطابق جہاں گجرات کے پنچ

محل ضلع میں گودھرا کے قریب وِنزول میں شری گووند گرو یونیورسٹی کیلئے 125 کروڑ روپے کے ترقیاتی کاموں کا آغاز کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ نوجوان سال 2047 تک ہندوستان کو ہر شعبے میں عالمی لیڈر بنانے کا عزم کریں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے گووند گرو کی بہادری کو آگے بڑھایا ہے، اور وہ 2047 تک ہندوستان کو ایک عظیم ملک بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ شاہ نے مزید کہا ”یہ ہم سب کے لیے اہمیت کا حامل معاملہ ہے۔ ہمارے نوجوانوں اور بچوں کو ایک ایسا ہندوستان بنانے کا عزم کرنا چاہیے جہاں وہ دنیا کے/ 106

سوپور میں غرقاب ہوئے کمسن طالب علم کی نعش تین روز بعد جہلم سے برآمد

سرینگر،، 28 جون،، سی این آئی،، سرینگر جموں شاہراہ پر رام بن کے مقام پر سڑک کے ایک المناک حادثے میں ٹرک ڈرائیور اور اس کا ساتھی از جاں ہو گیا جبکہ شمالی قصبہ سوپور میں تین روز بعد دریائے جہلم میں غرقاب ہو گئے کمسن طالب علم کی نعش برآمد کر لی گئی۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ جموں کے رام بن ضلع میں جموں سرینگر شاہراہ پر ایک ٹرک سڑک سے پھسل کر گہری کھائی میں جا گرنے سے دو افراد کی موت ہو گئی۔ نمائندے نے بین/ 105

بیتاب ویلی سمیت دیگر سیاحتی مقامات کھول دئے گئے

پارکوں کے دوبارہ کھلنے کے بعد پہلگام میں سیاحوں کا رش لوٹ آیا

سرینگر،، 28 جون،، وی او آئی،، حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد تقریباً دو ماہ کے خوفناک سکون کے بعد، جنوبی کشمیر کا مشہور سیاحتی مقام پہلگام آہستہ آہستہ اپنی رونقیں بحال کر رہا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق مشہور وادی بیتاب سمیت بڑے سیاحتی پارکوں کے دوبارہ کھلنے کے ساتھ، اس قصبے نے ایک بار پھر سیاحوں کے مسلسل بہاؤ کا مشاہدہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ بنیادی طور پر یونین ٹیریٹری کے اندر سے - مقامی

کاروباروں اور رہائشیوں میں امید کو پھر سے جگانا۔ اس سال کے اوائل میں ہونے والے حملے نے پورے خطے میں صدمے کی لہریں بھیجی تھیں، جس کے نتیجے میں بڑے تفریحی مقامات عارضی طور پر بند ہو گئے تھے اور سیاحوں کی آمد میں تیزی سے کمی واقع ہوئی تھی۔ تاہم، سیکورٹی کی صورتحال مستحکم ہونے اور وسیع حفاظتی اقدامات کے ساتھ، انتظامیہ نے مقبول پارکوں کو دو ہفتے قبل دوبارہ کھول دیا جس کے بعد بہاؤ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک ہوٹل والے ظہور احمد نے کہا، ”واقعے کے بعد، سب کچھ خاموش ہو گیا۔ ہوٹل خالی ہو گئے، دکانیں جلدی بند ہو گئیں، اور ہوا خوف سے بھر گئی۔ دوبارہ کھلنے کا اثر فوری طور پر نظر آ رہا ہے — ہلچل سے بھرے بازار، دوبارہ فعال ٹٹو ٹریلز، اور دوبارہ کھلے ہوئے کیفے نے اس/ 104

حج 2026: عازمین کیلئے خوشخبری

سرینگر،، 28 جون،، وی او آئی،، چیف ایگزیکٹیو آفیسر محمد راشد حسین نے بتایا کہ درخواست دہندہ بہار اسٹیٹ حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ یا حج ’سویدھا ایپ‘ کے توسط سے بھی درخواست کر سکتے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق 2025 کا حج مکمل ہونے کے بعد اب سال 2026 میں ہندوستان سے سفر حج پر جانے والوں کے لیے حج کمیٹی آف انڈیا کی طرف سے تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ اس مقدس سفر کے خواہش مند حضرات جولائی کے دوسرے ہفتہ سے درخواست کر سکیں گے۔/ 110

سری نگر پولیس نے NDPS ایکٹ کے تحت

بدنام زمانہ منشیات فروش کی 50 لاکھ روپے کی جائیداد ضبط کر لی

سرینگر،، 28 جون،، وی او آئی،، معاشرے میں منشیات کی لعنت کے خلاف ایک اور فیصلہ کن کارروائی کرتے ہوئے اور غیر قانونی منشیات کے نیٹ ورک کو سپورٹ کرنے والے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنے کے لیے، سری نگر پولیس نے ایک رہائشی املاک کو ضبط کیا ہے جس میں ایک دو منزلہ مکان اور زمین بھی شامل ہے، جس کی مالیت تقریباً 50 لاکھ روپے ہے جس کی مالیت ایک بدنام زمانہ منشیات فروش بلال جی احمد وانی کی ہے۔ احمد وانی رہائشی سرگوفوارہ، اننت ناگ، نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹروپک مادہ (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی دفعات کے تحت۔ ملزم شخص ایف آئی آر نمبر 05/2025 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20، 29 کے تحت پولیس اسٹیشن شہید گنج میں درج کیا گیا ہے۔ مذکورہ جائیداد کو منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ کے ذریعے حاصل کیا گیا ہے۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کے سیکشن 68-E اور 68-F کے تحت کارروائی کرتے ہوئے، غیر منقولہ جائیداد کو باضابطہ طور پر ضبط/ 109

چیف سکریٹری نے افسران کو زمین کے ریکارڈ بنانے کی تاکید کی

لینڈ ریکارڈ کی جدید کاری، ڈیجیٹائزیشن پروگرام پر پیش رفت کا جائزہ لیا

سرینگر،، 28 جون،، وی او آئی،، زمینی ریکارڈ کے شفاف انتظامی نظام کی طرف ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے، چیف سکریٹری اٹل ڈولو نے آج جموں و کشمیر میں زمینی ریکارڈ کے جاری ڈیجیٹلائزیشن اور جدید کاری کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری ریونیو سمیت اہم عہدیداروں نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنرز اپنے اپنے دفاتر سے عملی طور پر اجلاس میں شامل ہوئے۔ چیف سکریٹری

نے ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں کوالٹی ایشورنس کی بنیادی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے فیلڈ سٹاف کے ذریعے کی جانے والی ڈیٹا انٹری کے لیے چیکرس اور منظوری دینے والوں کے مضبوط نظام کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تجربہ کار ریونیو افسران کی طرف سے متعلقہ جسمانی ریکارڈ کے ساتھ ہر اندراج کی باریک بینی سے جانچ پڑتال کی گئی ہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ ریکارڈ کی درستگی کم شکایات اور کم عدالتی مقدمات کو یقینی بناتی ہے، اس طرح لوگوں اور سرکاری ملازمین دونوں کے وقت اور توانائی کی بچت ہوتی ہے۔ ڈولو نے اس مشق کے دور رس فوائد پر روشنی ڈالی، یہ نوٹ/ 108

ہماری لڑائی جموں و کشمیر ریاست کیلئے نہیں

بلکہ آئینی ضمانتوں کی بحالی کیلئے ہیں/ آغا روح اللہ

سرینگر،، 28 جون،، سی این آئی،، ہماری جدوجہد جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے پر نہیں بلکہ ان آئینی ضمانتوں کو دوبارہ حاصل کرنے پر مرکوز ہے جو سال 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی سے پہلے موجود تھیں کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ نے کہا کہ میں افواہوں کے بارے میں نہیں جانتا، لیکن اگر جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق بل پارلیمنٹ میں پیش کیا جاتا ہے تو میں اس پر بات کروں گا۔ سی این آئی کے مطابق نیشنل کانفرنس کے لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ نے کہا کہ ان کی پارٹی کی جدوجہد جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے پر مرکوز نہیں ہے بلکہ ان آئینی ضمانتوں کو دوبارہ حاصل کرنے پر مرکوز ہے جو سال 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی سے پہلے موجود تھیں۔ سرینگر میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے روح اللہ نے کہا ”میری پارٹی عدالت میں/ 107

کشن گنگا اور رتلے پن بجلی منصوبوں پر ثالثی کی مستقل عدالت کا فیصلہ، بھارت نے کیا یکسر مسترد

ثالثی ادارے کا قانون کی نظر میں کوئی وجود نہیں

دہلی نے پاکستان کیساتھ تنازعات کے حل کے نام نہاد فریم ورک کو کبھی تسلیم نہیں کیا: وزارت خارجہ

سری نگر،، ۲۸، جون،، جے کے این ایس،، جموں و کشمیر میں 2 پن بجلی پروجیکٹوں پر ثالثی کی مستقل عدالت نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کا اپریل میں سندھ طاس معاہدے کو التواء میں رکھنے کا فیصلہ پانی کے اس تنازعہ پر اس کی اہلیت کو محدود نہیں کرتا اور یہ کہ اس کا فیصلہ فریقین پر پابند ہے۔ جہاں پاکستان نے ثالثی عدالت کا خیر مقدم کرتے ہوئے ہندوستان کیساتھ بات چیت کی خواہش کا اظہار کیا ہے، وہیں ہندوستان نے ثالثی کی مستقل عدالت کے فیصلے کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ

اس نے پاکستان کیساتھ تنازعات کے حل کے نام نہاد فریم ورک کو کبھی تسلیم نہیں کیا ہے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق بھارت نے جمعہ کو اس فیصلے کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس نے پاکستان کیساتھ تنازعات کے حل کے نام نہاد فریم ورک کو کبھی تسلیم نہیں کیا۔ وزارت خارجہ نے کشن/ 112

ضلع راجوری کے ساکری گاؤں میں آلودہ پانی سے آنتوں کی بیماری پھوٹ پڑی

75 سالہ خاتون کی موت، 19 افراد زیر علاج، 2 جموں منتقل

نمونوں میں E.coli پائے جانے کے بعد پانی آلودہ قرار، طبی ٹیمیں تعینات

سری نگر،، ۲۸، جون،، جے کے این ایس،، جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع راجوری کے ایک گاؤں میں آلودہ پانی کے استعمال سے آنتوں کی بیماری پھوٹ پڑنے سے ایک معمر خاتون کی موت واقعہ ہو گئی ہے جبکہ کئی بچوں سمیت ڈیڑھ درجن سے زیادہ افراد ’دست اور الٹیاں‘ آنے کے بعد جی ایم سی اسپتال راجوری میں زیر علاج ہیں جبکہ 2 مریضوں کو خصوصی علاج کیلئے جموں کے جی ایم سی اسپتال بھیجا گیا ہے۔ حکام نے متاثرہ گاؤں میں طبی ٹیمیں تعینات کر دی ہیں، جو لوگوں کو فوری نوعیت کی طبی سہولیات فراہم کر رہی ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق طبی ماہرین کہتے ہیں کہ ’گیسٹرو اینٹرائٹس کا مطلب آنتوں کا انفیکشن یا پیٹ کا فلو ہے‘۔ یہ بیماری عام طور پر دست اور الٹی کا سبب بنتی ہے، اسے گیسٹر بھی کہا جاتا ہے۔ حکام نے بتایا کہ راجوری میں گیسٹرو اینٹرائٹس کی وباء کے باعث ایک بزرگ خاتون کی موت واقعہ ہو گئی ہے جبکہ ڈیڑھ درجن سے زیادہ مختلف اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ محکمہ صحت نے علاقے سے پانی کے نمونوں میں E.coli پائے/ 111

خوشی خوشی زندگی گذارنے کے طریقے

افسردگی سے بچنے کے لیے خود کو مصروف رکھیں

بسماء بنت بشیر

پریشانی اور افسردگی سے بچاو اور خوش وخرم زندگی گزارنے کی موثر تدبیر جسمانی وذهنی دونوں اعتبار سے خود کو مصروف رکھنا هے، کیوں که ایک تحقیق کے مطابق مصروفیت اعصاب کو سکون بخشتی هے۔ دورحاضر کا تقریباً هر شخص ان گنت مسائل و مصائب میں الجھا هوا هے، لیکن یه آج کا سب سے بڑا مسئله نهیں هے اصل مسئله هماری فراغت هے۔ یوں تو هر شخص بے حد مصروف هے اور بے شک جسمانی مشقتیں بظاهر اسے دن بھر اپنے گھیرے میں لے رکھتی هیں، لیکن کیا یه ساری مصروفیات اس کے ذهن کو بھی مشغول رکھتی هیں؟

یہ سچ ہے کہ ہم میں سے اکثر لوگ اپنے اوقات معمولات کی تکمیل میں مصروف گزارتے ہیں کہ وقت گزرنے کا احساس بھی نہیں رہتا، لیکن کاموں کی انجام دہی کے درمیان ہمارا ذہن پریشانی تردد، افکار سوچ و بچار میں مسلسل لگا ہوتا ہے، یعنی منفی خیالات کی لگاتار بوچھار جسمانی مشقت سے زیادہ ہمارے اعصاب کو تھکا کر ہمیں بیمار کردیتی ہے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ دورانِ کام ہماری جسمانی حرکت تو ہوتی ہے لیکن ہم اپنے اعصاب کو تخریبی سوچوں کے لیے آزاد رکھ چھوڑتے ہیں، اور یہ فطری بات ہے کہ جہاں خلا موجود ہو اور دیکھ بھال کا مناسب انتظام بھی نہ کیا جائے وہاں گرد وغبار کا ڈھیر خود جمع ہوجایا کرتا ہے۔

اس میں کوئی مبالغہ نہیں کہ ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے استعمال نے چھوٹے بڑے سب کو اس حد تک جکڑ رکھا ہے کہ انھیں فراغت کا ایک لمحہ بھی میسر نہیں، لیکن اس سے خوش وخرم زندگی ہرگز نہیں گزر سکتی، بلکہ اور پیچیدگیاں پیدا ہوجاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ معاشرے میں اعصابی بیماریاں تیزی سے جنم لے رہی ہیں تیز تر شعائیں انسان کے اعصاب کو نقصان پہنچاتی ہیں اور تناو میں اضافہ کررہی ہیں۔

لہٰذا انسان کو ایسے مشاغل اختیار کرنے کی اشد ضرورت ہے جو اس کی جسمانی و ذہنی صحت کی بقا کر سکے اور اسے مشکلات میں بجائے پریشان ہونے کے پرسکون رکھ سکے۔ جسم کے ساتھ ذہن کی بھی مناسب خوراک کا خیال رکھے، اور ایسی تمام چیزوں سے حتی الامکان اپنے ذہن کو بچائے جس کی وجہ سے پریشانی، تنگ خیالات، نظریات و افکار جگہ خالی دیکھ کر اپنا ڈیرہ جمانے کی کوشش شروع کردیں اور آپ کی امیدیں چھین کر مایوس کر ڈالیں۔

☆ یہ دنیا جنت نہیں: تین عالم کی تخلیق کے ساتھ انسان کی تخلیق ہوئی، ایک عالم جنت ہے جہاں کسی قسم کا کوئی غم و دکھ کا شائبہ تک نہیں صرف امن، خوشی، اطمینان سکون اور راحت ہی راحت ہے، دوسرا عالم جہنم ہے جس کی ہولناکیوں، دہشت پر ذرہ برابر کمی نہیں، راحت سکون، خوشی کا کوئی جھونکا بھی نہیں، اور ایک عالم دنیا ہے جہاں دکھ، سکھ غم، خوشی، تکلیف، راحت کی آمیزش ہے، یہاں کامل چین وسکون اگر ڈھونڈو گے تو کبھی نہ مل سکے گا۔

یہ امتحان کی گاہ ہے جیسے صبح کے بعد کالی رات آتی ہے، پھر اجالے کی کرن تاریکیوں کو ختم کرنے کی نوید لاتی ہے، جیسے خزاں کے بعد بہار آتی ہے، اسی طرح شب و روز کٹتے رہیں گے، آسانیوں کے ساتھ کبھی مشکلات بھی راہ کی دیوار بنیں گی، کبھی طوفان سے بھی ٹکرانا پڑے گا، لہٰذا مسائل سے آزاد زندگی تو کبھی نہ ہوسکے گی، چناں چہ ان مسائل میں خود کو نہ الجھائیں، انہیں اعصاب پر طاری نہ ہونے دیں، ہمت، صبر ثابت قدمی اور عقلمندی سے ان کا حل دریافت کریں۔

☆ پرسکون کیسے رہا جائے: سائنس کے مطابق کئی جسمانی بیماریاں ذہنی بے سکونی، تناو، ڈپریشن کی مرہون منت ہوتی ہیں، اور ہم بجائے بیماری پیدا کرنے والی مشین کو ٹھیک کرنے کے بیماری حل کرنے کی کوششوں میں مسلسل لگے رہتے ہیں۔

دنیا مانتی ہے کہ ڈپریشن، پریشانیوں کی بدولت ہر روز لاتعداد انسان خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہوتے موت کی نیند سوجاتے ہیں۔ لیکن پھر بھی اب تک اس سے بچنے کا کوئی مناسب سد باب کسی کے کنٹرول میں نہیں، یا اس پر قابو پانے والوں کی تعداد بہت کم ہے، تو آخر کن طریقوں پر عمل کیا جائے جس کی وجہ سے ہمارا ذہن پرسکون رہے؟ اس مقصد کے پیش نظر ذیل میں مفید طریقے تجویز کیے گئے ہیں، جن پر عمل پیرا ہوکر ہم اور آپ اپنی مشکلات پر بہتر طریقے سے قابو پاسکتے ہیں، اپنی جسمانی واعصابی صحت کو بحال رکھ سکتے ہیں۔

☆ ذہن کو متحرک رکھیں: ایسی مصروفیات تلاش کریں جو آپ کی ذہنی صحت کے لیے بہترین ثابت ہو، کسی نہ کسی تعمیری کام اور اس کی منصوبہ بندی میں خود کو مشغول رکھیں، جسمانی صحت کے ساتھ ذہنی صحت کی بھی فکر کریں، مائنڈ تنظیم کے سربراہ اسٹیفن بکلی کہتے ہیں، ''ہماری جسمانی صحت اور دماغی صحت ایک دوسرے سے مربوط ہے۔'' ذہنی تناو اور ڈپریشن جسمانی صحت کو بھی تباہ کردیتا ہے۔

افلاطون کہتا ہے ''طبیبوں کی سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ وہ ذہن کی طرف توجہ دیے بغیر جسم کا علاج کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن جسم اور دماغ کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی ان کے ساتھ علیحدہ علیحدہ سلوک کیا جاسکتا ہے۔''

حقیقت میں ذہنی صحت کی جانب لوگوں کا رجحان کم ہی نظر آتا ہے۔ اس مقصد کے لیے ورزش مراقبہ مطالعہ اور فطرت میں وقت گزارنا جیسے مشاغل ذہنی سطح متوازن رکھتے ہیں انھیں اپنی زندگی میں لازماً شامل کریں۔

☆ کام کو بطور دوا استعمال کریں: ریسرچ کہتی ہے انسان پریشانی کی حالت میں خود کو مصروف رکھ کر کافی حد تک ذہنی کشمکش واعصابی دباو کو قابو میں رکھ سکتا ہے۔ یعنی خود کو اتنا مصروف کرلیا جائے کہ پریشان ہونے کے لیے وقت ہی نہ بچ پائے۔

دماغی معالجین اعصابی مریضوں کے لیے کام کو بطور دوا استعمال کرکے ان کا علاج کرتے، اور اس طرح انھیں ذہنی سکون مہیا کرتے ہیں۔ ہاورڈ یونیورسٹی کے طبیعات کے سابق پروفیسر آنجہانی ڈاکٹر سی کیوٹ اپنی کتاب ''انسان کیسے رہتا ہے'' میں لکھتے ہیں کہ ''ڈاکٹر کی حیثیت سے مجھے بہت سے لوگوں کو کام کے ذریعے صحت یاب ہوتے دیکھنے کی خوشی حاصل ہوئی ہے، یہ لوگ روح فرسا بیماریوں میں مبتلا تھے جو شک، بے چینی، ہچکچاہٹ، تذبذب، خوف کے جذبات سے مغلوب ہونے سے پیدا ہوئی ہیں۔

ہمیں کام کرنے سے جو حوصلہ ہوتا ہے وہ خود اعتمادی کی مانند ہوتا ہے''۔ کام اس لیے مفید ثابت ہوتا ہے کیونکہ نفسیات کے اصول کے مطابق کسی بھی انسانی دماغ کے لیے خواہ وہ کتنا ہی ذہین کیوں نہ ہو ایک وقت میں ایک سے زیادہ چیزوں کے متعلق سوچ بچار کرنا ناممکن ہے۔ تب ہی مصروفیات ان کے غم بھلا دیتی ہے۔

☆ ''آج'' کو فوقیت دیں: کل کی فکر میں اپنے آج کو خراب نہ ہونے دیں۔ اسٹیفن لی کاک لکھتے ہیں ہماری زندگی کا چھوٹا سا جلوس کتنا عجیب وغریب ہے! بچہ کہتا ہے جب میں ذرا بڑا ہوجاوں گا تو کیا ہوگا، بڑا ہوکر لڑکا کہتا ہے جب میں جوان ہوجاوں گا اور جوان ہوکر وہ کہتا ہے۔

جب میں شادی کروں گا، لیکن شادی کے بعد کیا هوتا هے! اس وقت خیالات تبدیل هوجاتے هیں، جب میں بوڑھا هوجاؤں گا اور پھر جب بڑھاپا قدم بڑھاتا هے تو، وه گزرے هوئے مناظر کو دیکھتا هے اور اسے ایک سرد هوا چلتی هوئی محسوس هوتی هے وه سب کچھ کھو چکا هے اور هر چیز اس کے اختیار سے نکل چکی هے۔ بهت دیر کے بعد هماری سمجھ میں آتا هے که زندگی هر دن اور هر لمحے میں رهنے میں هے۔

مستقبل کے بارے میں پریشان ہونے کی قطعاً ضرورت نہیں اور ماضی کی غلطیوں کو اپنی زندگی کا روگ ہرگز نہ بنائیں، کل کی غیر ضروری فکریں نہ آپ کو ایک بہتر دن دے سکتی ہیں اور نہ ماضی کا پچھتاوا آپ کا بوجھ ہلکا کرسکتا ہے، ماضی کا حق صرف یہ ہے کہ غلطیوں کا تجزیہ کیا جائے، سبق لیں اور پھر اسے ہمیشہ کے لیے بھلا دیں۔

انسان اگر اپنے ماضی پر پچھتانا اور مستقبل کی فکر واندیشوں میں خود کو گھلانا چھوڑ کر اپنے آج کو سنوارنا شروع کردے تو وہ خوش آئند زندگی جی سکتا ہے، ورنہ پریشانی مصائب و مشکلات میں گھٹ گھٹ کر ہی جیے جائے گا۔

خلاصہ مختصر کہ بس اپنے آج کو بہترین کرنے کی فکر و کوششوں میں مشغول رہیں۔

☆ زندگی کو معنی دیں: جینے کا مقصد تلاش کریں، اپنی زندگی کے ایام کسی اہم مقصد کے ساتھ وابستہ کرلیں، کیوں کہ مقاصد کے بغیر زندگی زمین پر بوجھ ہے۔ انسان مقصد کے تحت مقصد کے لیے تخلیق کیا گیا، بغیر مقصد انسان کی زندگی دنیا کے مسائل، پریشانی وانتشار میں الجھ کر یوں ہی تمام ہوجاتی ہے، جب کہ مقصد انسان کو مرنے کے بعد بھی زندہ رکھتا ہے لوگوں کے دلوں میں محبتوں اور عزت کی صورت قائم دائم رکھتا ہے۔

اور اس کے حصول کے لیے کی جانے والی کوششیں، محنت، لگن، استقامت انسان کو ترغیب دیتی ہے اسے ذہنی الجھنوں و کشمکش سے نکال کر اس کی فکر ایک نکتے پر مرکوز کر دیتی ہے، مشکلات سے مقابلہ کرنے کی ہمت و حوصلہ فراہم کرتی ہے۔

☆ سوچ کا مثبت انداز اپنائیں: ''انسان کے خیالات اس کی شخصیت کے آئینہ دار ہوتے ہیں''، اس کی سوچ کے مطابق اس کی قسمت وحالات کا تعین ہوتا ہے۔ زندگی میں پیش آنے والے واقعات بھی اکثر و بیشتر سوچ کی پیداوار ہوتے ہیں۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ انسان کی جسمانی و ذہنی صحت کو نقصان پہنچانے والی چیز منفی خیال ہوتا ہے منفی سوچ بذات خود ایک بڑی بیماری ہے، جو اپنے ساتھ کئی بیماریاں لے کر آتی ہے۔

جب کہ مثبت سوچ کام یابی کی ضامن ہے۔ یہ مصائب و پریشانی کی حالت میں انسان کو اعصابی شکست سے بچالیتی ہے۔ سوچنے کا انداز انسان کے احساسات، جذبات اور رویے پر اثر انداز ہوتا ہے اور اس کے مطابق اس کے عمل و معاملات ہوتے ہیں۔

امریکی فلاسفر ایمرسن کہتا ہے، ''ایک انسان وہی کچھ ہوتا ہے جو وہ تمام دن سوچتا ہے۔'' نارمن ونسنٹ پیل کے الفاظ میں، ''آپ وہ نہیں جو آپ سمجھتے ہیں بلکہ وہ ہیں جو آپ سوچتے ہیں۔'' خوش نصیبی ہے کہ انسان کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اپنے نظریات وافکار و عادات کو کنٹرول کرسکتا ہے، اپنی سوچ کو مثبت رنگ دے سکتا ہے۔ لہٰذا اپنی سوچ پر گرفت مضبوط رکھیں، جوں ہی یہ منفی ہونے لگے، فوری طور پر اس کا رخ مثبت کی جانب موڑ دیں۔ اس کی مسلسل مشق آپ کو مثبت رہنا اور مثبت جینا سکھا دے گی۔

☆ اپنے شوق دریافت کریں: معروف موٹیویشنل اسپیکر قاسم علی شاہ کہتے ہیں ''اگر انسان کا شوق اور پروفیشن ایک ہی ہو تو وہ زندگی میں غیر معمولی ترقی کرتا ہے۔'' کیوں کہ شوق پر انسان خود بخود زیادہ محنت کرتا اور اپنی تمام تر قوت وتوانائی کا بھرپور استعمال کرتا ہے، اور اس کا کام بجائے تھکاوٹ کے اسے اور انرجی فراہم کرتا اور مزید کام کی ترغیب کے لیے ابھارتا ہے، اور یہ طے شدہ بات ہے کہ جس چیز پر بھی وقت، توجہ اور محنت بڑھائی جائے تو اس کے نتائج غیر معمولی ہی ہوتے ہیں۔

دل چسپی کے کام انسان کو خوش باش مطمئن رکھتا ہے، شوق انسان کو زندگی کا مقصد دیتا اور جینے کی امنگ بڑھاتا ہے اور صورت حال جیسی بھی ہو، شوق اگر اڑان پکڑتا ہے تو ہر طوفان سے ٹکرانے کی طاقت فراہم کردیتا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے اکثر لوگ اپنے شوق سے آشنا نہیں ہوتے، نہ ہی اس کی دریافت کا شوق ان کے دل میں پروان چڑھتا ہے، بس لکیر کے فقیر کی طرح جس کھونٹے سے بندے عمر بھر بندھے رہتے ہیں ناخوش رہتے، اپنی زندگی کے قیمتی لمحوں کو گھٹن، اذیت، کرب میں کٹتے تکتے رہ جاتے ہیں۔

☆ ذوق مطالعہ اپنائیں: انسان کی ذہنی فکری واخلاقی سطح کو نکھارنے کا اہم ذریعہ مطالعہ ہے، ایک تحقیق سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ''مطالعے کی عادت ذہنی تناو اور پریشانی کو 68 فی صد کم کرتی اور عمر طویل کرتی ہے۔'' ناخوش گوار حالات میں دماغ کو پرسکون رکھنے میں مطالعہ مفید ثابت ہوتا ہے، مطالعہ انسان کے خیالات، نظریات، عادات تبدیل کرکے زندگی بدل دیتا ہے، منفی ماحول میں بھی سوچ کو مثبت رکھتا اور ذہن کو تنگ خیالات سے محفوظ رکھتا ہے۔

مطالعے کی عادت انسان کو قلبی و ذهنی سکون مهیا کرتی اور اسے پرسکون نیند بخشتی هے، کتب کے ذریعے انسان کو نئے نظریات اور سوچنے کے مثبت انداز ملتے هیں، جو اس کی عادات سنوار کر اسے بهترین اقدار سکھاتے هیں۔ نئی چیزیں سیکھنا اور اپنی زندگی میں عمل کی صورت شامل کرنا ترقی کی جانب قدم هے۔ پڑھنے کا شوق انسان کو نه صرف مفید معلومات سے نوازتا هے، بلکه ساتھ هی اسے دل چسپ مقامات کی سیر کراتا، خوشی دیتا، اس کے موڈ کو خوش گوار رکھتا هے۔ ریسرچ کهتی هے سیکھنے کی عادت انسان کو خوش و خرم رکھتی هے، نیز ذوق مطالعه کے جسمانی وذهنی صحت پر حیران کن اثرات مرتب هوتے هیں۔ مختصراً مطالعه کی عادت صحت کو توانا کرتی اور ذهنی قوتوں کو فروغ دیتی، قلب کو روشن اور یادداشت میں اضافه کرتی هے اور منفی جذبات و احساسات سے دور رکھتی اور رویوں کو بهتر کرتی هے۔ لهٰذا خلاصه یه هے که شوق کتب اور ذوق مطالعه اپنائیں، اور اس کے ان گنت فوائد سے مستفید هوں اور اپنی جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ ذهنی صحت بھی بڑھائیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ایرانی جوہری پروگرام سے متعلق رپورٹنگ پر ٹرمپ کا صحافیوں کو برطرف کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران پر امریکی حملوں کے اثرات سے متعلق سی این این اور نیویارک ٹائمز کی خبروں پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے صحافیوں کو برطرف کر دیا جائے۔ ٹرمپ نے اپنی سوشل میڈیا ویب سائٹ 'ٹروتھ سوشل' پر لکھا کہ یہ رپورٹر 'اپنی بدنیتی کے سبب برے لوگ' ہیں۔ سی این این، نیویارک ٹائمز اور واشنگٹن پوسٹ نے دعویٰ کیا تھا کہ حالیہ امریکی فضائی حملے زیر زمین ایرانی جوہری تنصیبات کو مکمل طور پر تباہ نہیں کر سکے جس پر ٹرمپ نے ان رپورٹوں کو 'فرضی خبریں' قرار دیا اور کہا کہ ایران کا جوہری پروگرام عشروں تک پیچھے چلا گیا ہے۔ دی ٹائمز کے مطابق ٹرمپ نے اخبار کو قانونی کارروائی کی دھمکی دی اور معافی کا مطالبہ کیا جسے اخبار نے مسترد کر دیا۔ ٹرمپ اور ان کے معاونین نے سی این این کی رپورٹر نتاشا برٹرانڈ پر بھی شدید تنقید کی جنہوں نے ابتدائی خفیہ رپورٹ شائع کی تھی۔ امریکی وزارت دفاع کے مطابق اتوار کو ۳ ایرانی جوہری مقامات پر بمباری کی گئی جن میں ۲ بی-۲ طیاروں سے ۷۵-جی بی یو بم گرائے گئے اور ایک پرآبدوز سے توماہاک میزائل داغے گئے۔ وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے ایران کی جوہری صلاحیت کو ختم کرنے کیلئے فیصلہ کن کارروائی کی اور جنگ کو ختم کرنے کی راہ ہموار کی۔ ٹرمپ نے ان حملوں کو 'عظیم فوجی کامیابی' قرار دیا اور کہا کہ ایران جوہری مواد کو حملے سے پہلے نہیں نکال سکا کیونکہ یہ عمل وقت طلب، خطرناک اور مشکل تھا۔ اگرچہ بعض امریکی انٹیلی جنس رپورٹس کے مطابق حملوں سے صرف چند ماہ کی تاخیر ہوئی ہے لیکن وہائٹ ہاؤس نے انہیں جھٹلایا اور حملوں کو امریکہ کی تاریخ کی کامیاب ترین کارروائیوں میں سے ایک' قرار دیا۔ وزیر دفاع نے یہ بھی کہا کہ حملوں کے نتائج کو کمزور دکھانے کے پیچھے کچھ افراد کے سیاسی مقاصد ہو سکتے ہیں۔

بین گویئر نے غیر قانونی آباد کاروں کو الاقصیٰ میں گانے اور رقص کی اجازت دی

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے دائیں بازو کے قومی تحفظ کیلیڈر استمار بین گویر نے غیر قانونی یہودی آبادکاروں کو یہ اجازت دی ہے کہ وہ الاقصیٰ مسجد میں اپنے دورے کے درمیان گانا گا سکتے ہیں اور رقص بھی کر سکتے ہیں۔ اسرائیلی میڈیا کے چینل ۷ نے جمعرات کو رپورٹ کیا ہے کہ "سال میں پہلی مرتبہ یہودی زائرین کو یہ اجازت دی گئی ہے کہ وہ مقدس مقام پر براہ راست گا سکتے ہیں اور رقص بھی کر سکتے ہیں۔" استمار بین گویر، جو خود کو دائیں بازو کی اسرائیلی پارٹی کا سربراہ بتاتے ہیں، نے اسرائیلی پولیس کو ان کی حفاظت پر مامور کیا ہے۔

"غزہ میں جنگ بند کرو، قیدیوں کی رہائی کا معاہدہ کرو"

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم پر غزہ میں جنگ بند کرنے اور قیدیوں کے تبادلے کیلئے دباؤ بڑھانا شروع کر دیا ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے انکشاف کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو پر غزہ میں جاری جنگ کو ختم کرنے کیلئے شدید دباؤ ڈالا ہے۔ یہ دباؤ ایران پر امریکی حملے سے قبل شروع ہوا تھا اور حملے کے فوراً بعد دوبارہ شدت اختیار کر گیا۔ اسرائیلی اخبار اسرائیل ہیوم کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ چاہتا ہے کہ غزہ میں فوری جنگ بندی ہو اور قیدیوں کی رہائی کیلئے جلد از جلد معاہدہ طے پائے۔ اس مقصد کیلئے امریکی اور اسرائیلی حکام کے درمیان متعدد رابطے اور مشاورتیں جاری ہیں۔ 'اسرائیل ہیوم' نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب انکشاف کیا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ متعدد امور پر اتفاق کر لیا ہے، جن میں سب سے اہم بات غزہ میں جنگ کو ۲ ہفتوں کے اندر ختم کرنا ہے۔ 'العربیہ' کے مطابق مذکورہ اخبار کے مطابق اس معاہدے کا انحصار کئی شرائط کی تکمیل پر ہوگا، جن میں سب سے نمایاں شرط تمام ۵۰ یرغمالوں کی رہائی اور حماس کی باقی ماندہ قیادت کو غزہ سے نکال کر بیرون ملک جلاوطن کرنا شامل ہے۔ معاہدے کے دیگر نکات میں یہ بھی شامل ہے کہ دنیا کے کئی ممالک غزہ کے ان باشندوں کو پناہ دیں گے جو وہاں سے ہجرت کرنا چاہتے ہیں نیز امن معاہدوں کا دائرہ مزید عرب اور اسلامی ممالک تک بڑھایا جائے گا۔ اخبار کے مطابق غالب امکان ہے کہ اسرائیل فلسطینیوں کے ساتھ مستقبل میں تنازع کے حل پر آمادگی ظاہر کرے گا۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

نمبر: 54, 59, 60-2025-26-ADEN-1-FZR & 55-2025-26-DEN-HQ-FZR تاریخ: 27.06.2025

ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای۔ٹینڈرس، آخری تاریخ 18.07.2025 & 21.07.2025 وقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوویل ٹینڈر منظور نہیں کی جائے گی اور ایسی کسی بھی مینوویل تجویز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف، ڈی، آر، و رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی کی مستقل تاریخ	بولی بند ہونے کی تاریخ / وقت
25.06.2025 & 26.06.2025	04.07.2025 & 07.07.2025	18.07.2025 کو 15:00 بجے 21.07.2025

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر، تاریخ	ٹینڈر کی تفصیل		
1.	54-2025-26 ADEN-1-FZR	معاون ڈویژنل انجینئر۔اول/ فیروز پور کے تحت لدھیانہ۔ ملاں پور کے درمیان ڈبل کاری کے تعلق میں گٹی کام کا بقیہ کام۔		
	اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈٹی	تکمیل کی مدت
	1,67,34,703.50/-	2,33,700.00/-	60 دن	06 مہینے
	اسی نوعیت کا کام۔ ریلوے/ہائیوے/سڑکوں کیلئے مشین سے کچلے گئے پتھر گٹی کی سپلائی۔			
2.	55-2025-26 DEN-HQ-FZR	معاون ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر/ فیروز پور کے حلقہ اختیار کے تحت معاون ڈویژنل انجینئر۔اول/ فیروز اور معاون ڈویژنل انجینئر۔دوئم/ فیروز پور کے سیکشن میں 7550 مکعب میٹر سے زیادہ گٹی کی سپلائی کا کام۔		
	اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈٹی	تکمیل کی مدت
	2,23,09,646.00/-	2,61,600.00/-	60 دن	04 مہینے
	اسی نوعیت کا کام۔ ریلوے/ہائیوے/سڑکوں کیلئے مشین سے کچلے گئے پتھر گٹی کی سپلائی۔			
3.	59-2025-26 ADEN-1-FZR	فیروز پور کینٹ میں معاون ڈویژنل انجینئر۔دوئم/ فیروز پور کے تحت سینئر سیکشن انجینئر/ پی، وے، / فیروز کے تحت اسٹاف کیلئے 03 نمبر ٹائپ۔ تھرڈ اسٹاف کوارٹروں ری اسٹالیشن کا کام۔		
	اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈٹی	تکمیل کی مدت
	82,62,914.07/-	1,65,300.00/-	60 دن	07 مہینے
	اسی نوعیت کا کام:۔"بلڈنگ/کوارٹر کی تعمیر۔"			
4.	60-2025-26 ADEN-1-FZR	معاون ڈویژنل انجینئر۔اول/ فیروز پور کے تحت فرید کوٹ (ایف ڈی کے) گڈس شیڈ کی ترقی/ سدھار کا کام۔		
	اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈٹی	تکمیل کی مدت
	5,83,62,748.15/-	4,41,800.00/-	60 دن	10 مہینے
	مساوی قسم کا کام: "ٹریک کام کے علاوہ کوئی سول کام"۔			

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندہ ٹینڈر کے تعلق میں جاری کئے گئے کیس بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی غلطی کیلئے انگریزی ورجن کا مشاہدہ کریں اور انگریزی ورجن ہی منظور ہوں گے۔
1956/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر/ ٹی آر ڈی، جموں توی، شمالی ریلوے، جموں ڈویژن کیلئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ٹینڈرس آخری تاریخ 21.07.2025 کو 15:00 بجے تک طلب کی جاتی ہیں ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 21.07.2025 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوویل تجویز ان ٹینڈر کیلئے منظور نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹینڈر کی قیمت (Rs.)	ٹینڈر تکمیل کی تاریخ اور وقت	بیعانہ رقم (Rs.)	کام کی مدت	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت
752۔ ٹی آر ڈی۔ جموں توی 2025-26	جموں ڈویژن میں SMBX-VJPJ سیکشن کے درمیان 65 KM پر اور HRNR-GHGL سیکشن کے درمیان 50 KM پر ROB کی تعمیر کے تعلق میں ٹی آر ڈی کام۔	1,34,28,877.74	صفر	21.07.25 15.00 بجے تک	2,17,200/-	08 ماہ	21.07.25 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نوٹ: ٹینڈر دہندہ براہ کرم توجہ دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر تجویز یا تو ای۔ ضمانت گیٹ وے کے ذریعہ سے نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈول کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی بینڈ کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویزوں میں ذکر (منسلکات۔ 21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے ویلڈ ہیں۔ بولی کی ویلیڈٹی مدت کے بعد 90 دنوں کیلئے، نامکمل اور نامنظور تجویز کی شکل میں مانی جائے گی اس جس کیلئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔ نمبر: 752۔ ٹی آر ڈی، جموں توی۔ 2025-26 تاریخ: 27.06.2025
1954/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ٹرمپ نے ہیتی باشندوں کا جلاوطنی سے تحفظ ختم کیا، 5 لاکھ افراد پر جلاوطنی کا خطرہ

نئی دہلی (ایم این این): ٹرمپ انتظامیہ نے کیریبین ملک میں جاری عدم استحکام کے باوجود عارضی تحفظی حیثیت منسوخ کر دی، جس کے بعد امریکہ میں مقیم ہیتی باشندوں کو ملک بدر ہونے کا خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔ محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی نے جمعے کو یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ ان کے ملک میں حالات میں اتنی بہتری آگئی ہے کہ ان کی واپسی کو جائز ٹھہرایا جاسکتا ہے کہا کہ وہ ہیتی کے شہریوں کے لیے عارضی تحفظی حیثیت ختم کر رہا ہے۔ یہ پروگرام ۳ اگست کو ختم ہوگا، جبکہ منسوخی ۲ ستمبر سے موثر ہوگی۔ واضح رہے کہ محکمہ ان ممالک کے شہریوں کو امریکہ میں قانونی طور پر رہائش پذیر ہونے اور کام کرنے کی اجازت دیتا ہے جو مسلح تنازع یا ماحولیاتی تباہی کا شکار ہوں۔ ہیتی باشندے ۲۰۱۰ء میں ملک کو تباہ کن زلزلے کے بعد سے اس حیثیت سے مستفید ہوتے رہے ہیں۔ اس اقدام سے تقریباً پانچ لاکھ افراد متاثر ہوں گے۔ جن میں سے بہت سے امریکہ میں ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے رہ رہے ہیں۔ اب انہیں ایک ایسے ملک میں واپس جانے پر مجبور کیا جاسکتا ہے جو ابھی تک بحران کا شکار ہے۔ محکمہ ہوم لینڈ کے ترجمان نے اس فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ "یہ ہمارے امیگریشن نظام کی سالمیت بحال کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ عارضی تحفظی حیثیت واقعی عارضی رہے۔" محکمے نے ہیتی باشندوں کو مشورہ دیا کہ وہ روانگی کی تیاری کے لیے "سی بی پی ہوم" نامی موبائل ایپ استعمال کریں۔ لیکن ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ زمینی حقائق اور سنگین حالات کو نظر انداز کرتا ہے۔ حالانکہ ہیتی کیلئے امریکی محکمہ خارجہ کا سفری مشورہ (ٹریول ایڈوائزری) اب بھی برقرار ہے، جو وسیع پیمانے پر تشدد، اغوا اور طبی سہولیات کی کمی کی وجہ سے امریکیوں کو وہاں سفر نہ کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔ یہ اقدام انتظامیہ کی امیگریشن کو محدود کرنے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے، جس میں بشمول وینزویلا اور افغانستان جیسے دیگر قومیتوں کے لیے ہیومینیٹیرین پیرول پروگرامز منسوخ کرنا اور عارضی رہائشی تحفظات کو کم کرنا شامل ہیں۔ ۶۳ سالہ فریٹز ڈیسیئر جو ۲۰۲۲ء میں پناہ کی تلاش میں امریکہ پہنچے تھے، اب اپنے مستقبل کو لے کر خوفزدہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "آپ دیکھتے ہیں کہ آپ کے وہ دوست جو روزانہ کام پر جاتے تھے، اچانک گھر سے نکلنے سے قاصر ہیں—نہ تو بیمار ہونے کی وجہ سے نہ ہی نوکری چھوٹنے کی وجہ سے، بلکہ اس طرح کے ایک فیصلے کی وجہ سے۔ یہاں تک کہ اگر آپ کے ساتھ ابھی ایسا نہیں ہوا ہے، تب بھی آپ سوچنے لگتے ہیں، 'اگر اگلا میں ہوا تو؟'" ڈیسیئر اپنی اہلیہ اور دو بچوں کے ساتھ اسپرنگ فیلڈ، اوہائیو میں رہتے ہیں اور ایک کار پارٹس فیکٹری میں کام کرتے ہیں۔ ان کی پناہ کیس کی سماعت کی تاریخ حال ہی میں ۲۰۲۸ء تک موخر کر دی گئی ہے۔ کچھ تحفظی حاملین نے پناہ یا دیگر قانونی حیثیت کے لیے درخواستیں دی ہیں، لیکن یہ ابھی واضح نہیں ہے کہ آخرکار کتنے لوگ تحفظ سے محروم رہ جائیں گے۔ دریں اثناء مزید پیش رفت کے طور پر امریکی سپریم کورٹ نے پیدائشی شہریت (برتھ رائٹ سٹیزن شپ) کو محدود کرنے والے ٹرمپ انتظامیہ کے ایک حکم نامے کی راہ میں ایک اہم قانونی رکاوٹ ہٹادی ہے۔

"ایسا لگتا ہے کہ ہم جنت میں لوٹ آئے"

نئی دہلی (ایم این این): ۱۲ روزہ ہلاکت خیز جنگ کے بعد ایران کے دارالحکومت تہران میں معمولات زندگی بتدریج بحال ہونے لگے ہیں۔ شہر کی طرف جانے والی شاہراہوں پر دوبارہ گاڑیوں کا رش دکھائی دے رہا ہے—جن میں سوٹ کیس اٹھائے خاندان، تھکی ہوئی آنکھیں اور دل میں امید لئے افراد شامل ہیں کہ شاید اب ان کا گھر محفوظ ہو چکا ہو۔ اس جنگ کے سبب ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے تھے، جن میں بڑی تعداد تہران کے لوگوں کی تھی۔ اب جنگ بندی کے اعلان کے بعد یہ شہری آہستہ آہستہ واپس آرہے ہیں۔ ۳۳ سالہ گرافک ڈیزائنر نیکا جو شمال مغربی شہر زنجان میں پناہ لئے ہوئے تھیں، نے کہا کہ اتنے دنوں بعد گھر واپس آنا، چاہے آپ کہیں اور جسمانی طور پر محفوظ ہی کیوں نہ ہوں، جنت جیسا لگتا ہے لیکن پتہ نہیں جنگ بندی کب تک برقرار رہے۔" بیشتر افراد اب بھی بے یقینی اور ذہنی دباؤ کا شکار ہیں۔ کئی خاندانوں نے اپنے گھروں کی طرف واپسی شروع کر دی ہے، لیکن ان کے چہروں پر خوف اور آنکھوں میں سوالات صاف نظر آرہے ہیں۔ دریں اثناء جمعہ کو پورے ایران میں صیہونی جارحیت میں شہید ہونے والے شہداء کا جلوس جنازہ نکالے گئے جس میں ایرانی عوام کی بہت بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ایرانی حکومت اور حکام کی جانب سے کچھ دنوں قبل ہی یہ اعلان کیا گیا تھا کہ جمعہ کو شہداء کا جلوس جنازہ نکالا جائے گا اور ان کی آخری رسومات ادا کی جائیں گی۔ اسی اعلان کے مطابق جمعہ کو پورے ایران میں جہاں جہاں اسرائیلی حملوں میں لوگ شہید ہوئے ہیں ان کے جلوس جنازہ نکالے گئے۔ تہران میں خاص طور پر بہت بڑا اجتماع تھا جو شہر کے وسط میں پہنچ کر انسانی سمندر میں تبدیل ہوگیا ہے۔ ایران کی معروف خبر رساں ایجنسی 'مہر' کی رپورٹ کے مطابق، شہداء کی میتیں قومی پرچم میں لپیٹ کر لائی گئیں، جہاں عوام کی بڑی تعداد نے ان کا استقبال کیا۔ مختلف مقامات پر جنازوں کے ساتھ جلوس نکالے گئے اور عوام نے "لبیک یا حسین"، "اسرائیل مردہ باد" اور "شہید زندہ ہے" جیسے فلک شگاف نعرے بلند کئے۔ علماء، مقامی حکام اور مزاحمتی تنظیموں کے نمائندوں نے مختلف جنازوں میں شرکت کی اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے۔

غزہ: اسرائیلی فوج کے ہاتھوں صبح سے اب تک 21 فلسطینی شہید

غزہ: اسرائیلی حملوں میں صبح سے اب تک 21 فلسطینیوں کو شہید ہو گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق غزہ میں سرکاری میڈیا آفس نے بتایا ہے کہ فلسطین کے جنوبی علاقے خان یونس میں اسرائیلی فوجیوں کو باقاعدہ حکم دے کر امداد کے منتظر 21 فلسطینیوں کو شہید کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے انروا نے کہا ہے کہ اسرائیلی حمایت میں چلنے والے امدادی پوائنٹس فلسطینی پناہ گزینوں کو شہید کرنے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت نے بتایا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں اب تک 56 ہزار 331 فلسطینی شہید جبکہ 1 لاکھ 32 ہزار 632 افراد زخمی ہوئے ہیں۔

"میں شمالی غزہ میں ہوں، بھوک برداشت کرلوں گی لیکن جی ایچ ایف کی امداد نہیں لونگی"

نئی دہلی (ایم این این): 'میں نے آخری بار روٹی دو ماہ قبل کھائی تھی۔ اسرائیل نے ۲ مارچ سے غزہ میں تقریباً تمام امداد بند کر رکھی ہے، تب سے بازاروں سے خوراک غائب ہوتی جارہی ہے۔ اسی سبب خوراک کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں۔ چینی اور آٹا ناپید ہو گئے، پھل اور سبزیاں نایاب ہوگئیں اور بازاروں میں صرف سرخ دال باقی رہ گئی ہے۔ جنہوں نے جنوری کی جنگ بندی کے دوران خوراک کا ذخیرہ کیا تھا، شاید انہیں فاقوں کے ایک اور سخت دور کا اندیشہ محسوس ہوگیا تھا۔ لیکن میرے خاندان اور میں نے ایک خطرناک فیصلہ کیا تھا۔—وہ یہ تھا کہ کچھ بھی ذخیرہ نہ کیا جائے۔ ہم پہلے یہ کر چکے تھے لیکن جب اسرائیلی فوجی اپنے ٹینکوں کے ساتھ ہمارے علاقے میں گھسے تو ہم سب کچھ کھو بیٹھے۔ ان لمحوں میں آپ کو کھانے کا خیال نہیں آتا۔ آپ اپنے خالی پیٹ اور کمزور جسم کو بھول جاتے ہیں۔ آپ صرف اپنے پیاروں کو گنتے ہیں اور تسلی ہونے پر محفوظ مقام کی طرف بھاگتے ہیں۔ اگرچہ یہ فیصلہ ہم نے اپنی مرضی سے کیا تھا لیکن بہت سے لوگ ایسے تھے جن کے پاس کوئی چارہ نہیں تھا،— جیسے الشجاعیہ محلے کے چار خاندان جو اب ہمارے گھر میں پناہ لئے ہوئے ہیں۔ ان سب کے کفیل جنگ کی وجہ سے اپنی روزی سے محروم ہو چکے ہیں۔ ان میں ایک ٹیکسی ڈرائیور ہیں جن کی گاڑی تباہ کر دی گئی، پلاسٹک کے کارخانے کا ایک شریک مالک جس کا کاروبار ملبے میں بدل گیا، ایک الیکٹریشن جس کے پاس کام نہیں کیونکہ بجلی کاٹ دی گئی ہے اور ایک خوانچہ فروش جس کے پاس فروخت کرنے کو کچھ نہیں بچا ہے۔ اب ہمارے گھر میں رہنے والے تمام خاندان جن میں ہماری فیملی بھی شامل ہے، تقریباً مکمل طور پر سرخ دال پر زندہ ہیں۔— صرف پانی، دال اور نمک اور کچھ نہیں۔ ہم اکثر اسے چمچ سے پیتے ہیں۔

سوات میں ایک سیلابی ریلے میں 18 سیاح بہہ گئے، ویڈیو وائرل

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کے خیبر پختونخوا میں دریائے سوات میں جمعہ کو آنے والے سیلابی ریلے میں خواتین اور بچوں سمیت ۱۸ سیاح بہہ گئے جن میں سے سات ہلاک ہوگئے۔ مقامی میڈیا کے مطابق، یہ واقعہ فضاگٹ کے علاقے میں پیش آیا، جہاں دو خاندانوں کے افراد دریا کے کنارے کے قریب ناشتہ کر رہے تھے کہ پانی کی سطح میں اچانک اضافہ ان میں سے بہت سے لوگوں کو بہا لے گیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق ریسکیو آپریشن کے دوران تین افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔ ایک ریسکیو اہلکار نے بتایا کہ "ہمیں صبح ۸ بجے کے قریب ان لوگوں کے ڈوبنے کی اطلاع ملی۔ بائی پاس پر مہمان تھے جو دریا کے کنارے بیٹھے تھے۔ یہ لوگ پانی کے ریلے سے واقف نہیں تھے۔" سوات کے ڈپٹی کمشنر شہزاد محبوب نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اب تک سات لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اچانک آنے والے سیلاب سے سوات میں متعدد مقامات پر تقریباً ۷۳ افراد پھنس گئے۔ امدادی کارروائیوں میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

دنیا میں مصنوعی ذہانت کا بڑھتا اثر

سید عاصم محمود

یکم اپریل 24ء کو اسرائیل کے ایف۔35 طیاروں نے چھ میزائیل مار کر دمشق، شام میں ایرانی قونصل خانے کی ایک عمارت تباہ کر دی۔ اس عمارت میں ایرانی فوج کے کمانڈروں کا اجلاس جاری تھا۔

حملے میں سات ایرانی افسروں سمیت سولہ افراد جاں بحق ہو گئے۔ اس حملے کا جواب دیتے ہوئے 13 اپریل کی شام ایران نے اسرائیل میں فضائی حملہ کر دیا۔ اس جوابی حملے کو ''وعدہ صادق'' کا نام دیا گیا۔

ایرانی ہتھیار

میڈیا کے مطابق اس ایرانی حملے میں 185 ڈرون، 170 بلاسٹک میزائیل اور 30 کروز میزائیل استعمال کیے گئے۔ ایران نے سب سے پہلے شاہد۔136 اور شاہد۔238 ڈرون اسرائیل کی جانب داغے۔ مقصد یہ تھا کہ اسرائیل کا بیشتر اینٹی میزائیل اسلحہ انھیں تباہ کرنے میں صرف ہو جائے اور اس کے بلاسٹک وکروز میزائیل پھر اپنے ٹارگٹ تک پہنچنے میں کامیاب رہیں۔

شاہد۔136 ایک کامی کازی یا خودکش ڈرون ہے جس پہ پچاس کلو وزنی بم لدا ہوتا ہے۔ شاہد۔238 زیادہ تیز رفتار ڈرون ہے۔ اس پر بھی پچاس کلو کا بم لدا ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ایران کا اسرائیل پہ حملہ جدید عسکری تاریخ میں کسی بھی ملک پر سب سے بڑا ڈرون حملہ تھا۔

''عماد اول''، ''قدر۔ 110''، ''شہاب۔3 بی'' اور ''خیبر شکن'' وہ ایرانی بلاسٹک میزائیل ہیں جو اسرائیل پہ برسائے گئے۔ ان سبھی میزائیلوں پر سات سو سے ایک ہزار کلو وزنی بم لادے جا سکتے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ ایرانی افواج ستائیس اقسام کے بلاسٹک میزائیل رکھتی ہیں جو مختصر سے وسطی فاصلے (Intermediate) تک مار رکھتے ہیں۔ ایران نے حملے میں ''پاوہ'' کروز میزائل استعمال کیا جو 1,650 کلومیٹر کی حدِ مار رکھتا ہے۔

ایران کو ملے فوائد

اسرائیل کا دعوی ہے کہ ننانوے فیصد ایرانی ڈرون و میزائیل دوران پرواز ہی تباہ کر دیئے گئے۔ پانچ یا نو بلاسٹک میزائیل اس کی ایک جنگی ائیربیس پر گرے مگر اسے زیادہ نقصان نہیں پہنچا۔ گویا اس لحاظ سے ایرانی جوابی حملہ کارگر ثابت نہیں ہوا کہ وہ اسرائیلی عسکری تنصیبات تباہ نہ کر سکا۔ تاہم دو لحاظ سے ایران کو فائدہ بھی پہنچا۔

اول یہ کہ ایرانی حملہ بنیادی طور پہ امریکی و برطانوی میزائیلوں، طیاروں اور ریڈاروں کی مدد سے روکا گیا۔ اس حملے کو روکنے میں اسرائیلی ساختہ اسلحے کا کردار کم ہی رہا۔ اسرائیلی بھی بنیادی طور پہ امریکی ساختہ ہتھیار ہی استعمال کر رہے تھے۔ گویا اسرائیل کو امریکا و برطانیہ، دو سپر طاقتوں کی حمایت حاصل نہ ہوتی تو ایرانی حملہ اسرائیلی تنصیبات میں وسیع پیمانے پہ تباہی لا سکتا تھا۔

امریکا، برطانیہ، فرانس، اسرائیل، اردن وغیرہ نے ایرانی ڈرون و میزائیل روکنے کے لیے بھرپور تیاری کر رکھی تھی۔ اس کے باوجود ایرانی میزائیل اسرائیل کی سرزمین میں نہ صرف داخل ہو گئے بلکہ اس کی ایک ائیربیس کو نشانہ بھی بنایا۔ اس کامیابی سے یقیناً ایران کے سائنس دانوں اور انجینئروں کا حوصلہ بلند ہوا ہو گا۔ اور وہ زیادہ جوش و جذبے سے جدید اسلحہ بنانے کی تیاری کریں گے۔ ایران نے دکھا دیا کہ اسرائیل کا دفاع توڑا جا سکتا ہے اور وہ ناقابل شکست نہیں۔

دوم ایران نے بہت کم خرچ میں جوابی حملہ انجام دیا جبکہ اسرائیل کو کم از کم پانچ گنا زیادہ اخراجات کا ٹیکا لگ گیا۔ امریکی میڈیا کی رو سے ایک ایرانی ڈرون پہ 20 سے 50 ہزار ڈالر لاگت آتی ہے۔ جبکہ ایک ایرانی بلاسٹک میزائیل ایک لاکھ ڈالر جبکہ کروز میزائیل دو ڈھائی لاکھ ڈالر میں تیار ہو جاتا ہے۔ گویا اسرائیل پہ فضائی حملہ کر کے ایران کے دس تا بیس کروڑ ڈالر کے درمیان خرچ ہوئے۔

اسرائیل نے مگر ایرانی ڈرون و میزائیل گرانے کے لیے جو امریکی ساختہ میزائیل استعمال کیے، وہ بہت مہنگے ہیں۔ مثال کے طور پہ امریکا و اسرائیل کے مشترکہ تیار کردہ ''ایرو میزائیل'' سے ایرانی بلاسٹک وکروز میزائیل گرائے گئے۔ اس ایک میزائیل کی قیمت ہی 35 لاکھ ڈالر ہے۔ اسرائیلی فوج کے سابق مالیاتی مشیر، بریگیڈیر جنرل ریم امینوچ (Reem Gen Brig Aminoach) نے اسرائیل کی سب سے بڑی انگریزی نیوز سائٹ، وائی نیٹ کو بتایا: ''ایران کا حملہ روکنے کے لیے جتنے بھی عسکری انتظامات ہوئے، ان پہ اسرائیل کے کم از کم ایک ارب تیس کروڑ ڈالر خرچ ہوئے ہیں۔'' یوں ایران نہایت کم خرچ میں اپنے مقاصد پانے میں کامیاب رہا۔

کھسیانی بلی کھمبا نوچے کے مصداق اسرائیل نے بھی چند دن بعد ایران پہ میزائیل حملہ کیا۔ اس حملے میں فضا سے زمین پر مار کرنے والے اسرائیل ساختہ آدھ ٹن وزنی سپرسونک میزائیل، ریمپیج (Rampage) استعمال کیے گئے۔ اسرائیلی میزائیل کا ٹارگٹ دشمن میزائیلوں و طیاروں کو نشانہ بنانے والے ایرانی ایس۔ 300 میزائیل تھے جو روس نے ایران کو فراہم کر رکھے ہیں۔ تاہم اسرائیلی حملہ انھیں زیادہ نقصان نہیں پہنچا سکا۔ اس حملے کی خاصیت یہ ہے کہ اسرائیلی طیاروں نے ایران کی فضا میں داخل ہوئے بغیر ڈیڑھ سو کلومیٹر دور سے اپنے میزائیل ایرانی عسکری تنصیبات پر داغے۔ گویا ایران کو خبردار کیا گیا کہ اسرائیل دور ہی سے اس پہ حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

افواج پاک کو کیا سبق ملا؟

اسرائیل و ایران کے حالیہ مجادلے نے پھر یہ حقیقت عیاں کر دی کہ مستقبل کی جنگوں میں میزائیل و ڈرون کا کردار بہت اہم ہو گا۔ وجہ یہی کہ ان ہتھیاروں کے ذریعے اپنے فوجیوں کی زندگیاں خطرے میں ڈالے بغیر دور بیٹھے دشمن کو نشانہ بنانا ممکن ہے۔ پہلے اس کا اسلحہ میزائلوں و ڈرون سے تباہ کیا جائے اور پھر زمینی حملہ شروع ہو جائے۔

یہ عسکری حکمت عملی پہلی بار امریکا نے خلیجی جنگ (1991ء) کے آغاز میں اپنائی تھی۔ تب عراق کی افواج دنیا میں چھٹی بڑی تھیں۔ مگر امریکیوں نے صرف چار ہفتوں میں ایک لاکھ سے زائد فضائی حملے کر کے اور 88,50 ٹن بارود گرا کر عراقی ٹینکوں، توپوں، بکتر بند گاڑیوں، جنگی طیاروں اور عسکری تنصیبات کا صفایا کر دیا۔ یوں عراق لڑنے کے قابل نہیں رہا اور اسے مجبوراً جنگ بندی معاہدہ کرنا پڑا۔

اب تو جنگی طیاروں کی بھی ضرورت نہیں رہی اور ڈرون و میزائیلوں میں بم رکھے جانے لگے ہیں۔ ان میں مصنوعی ذہانت پہ مبنی ایسے حساس ترین آلات لگ رہے ہیں جو تباہ کرنے والے (اینٹی) میزائیلوں سے ان کو محفوظ رکھ سکیں۔ نیز اڑتے ہوئے ان کی ریڈاروں اور میزائیلوں سے بچنے کی مہارت (manoeuvrability) کو بہتر سے بہترین کر دیں۔ حتی کہ بے پائلٹ جنگی طیارے بھی بننے لگے ہیں، جیسے ترکی کا ''بایکار بیرقدار قزل الما'' (Bayraktar Kizilelma) جس کے دو نمونے تیار ہو چکے۔

دوسری طرف امریکا و برطانیہ ڈرون تباہ کرنے والی لیزر گن بنا رہے ہیں۔ یوں بیس پچیس ڈالر خرچ سے ڈرون یا میزائیل تباہ ہو سکیں گے۔ ایسے برقی نظام بھی ایجاد ہو رہے ہیں جو برقی لہریں چھوڑ کر ڈرون یا میزائیل کو فضا میں ناکارہ کر سکیں گے۔ غرض میزائلوں اور ڈرونوں کو زیادہ سے زیادہ کارگر بنانے یا پھر انھیں باآسانی تباہ کرنے کے ضمن میں متحارب ممالک کے درمیان زبردست مقابلہ جنم لے چکا۔

شعبہ جنگ و جدل میں جنم لیتی تبدیلیاں مدنظر رکھ کر پاکستان کو بھی ڈرون و میزائیل ٹکنالوجی کے آر اینڈ ڈی (ریسرچ و ڈویلپمنٹ) پہ کثیر سرمایہ خرچ کرنا چاہیے۔ مقصد یہی ہے کہ حالات کے مطابق جدید اسلحہ بنا کر دشمنوں کی عسکری طاقت کا بھرپور مقابلہ کیا جا سکے، نیز اپنا دفاع مضبوط تر بنا لیا جائے۔

بھارت نے ہائپرسونک (5 تا 10 ماخ رفتار والے) میزائیل بنا لیے ہیں، مثلاً ''براہموس کروز میزائیل''۔ اس کا فضا سے فضا میں مار کرنے والا ''استر میزائیل'' بھی تقریباً ہائپرسونک (4.5 ماخ) رفتار رکھتا ہے۔ پاکستان مگر ایسا کوئی انتہائی تیز رفتار میزائیل نہیں بنا پایا۔ یہ جدید ہتھیار بنانے میں چین، ترکی، ایران سے مدد لی جا سکتی ہے۔ اس کو تیار کرنا ضروری ہے تا کہ برصغیر پاک و ہند میں عسکری طاقت کا توازن برقرار رہے۔

ضرورت پڑے تو ''آر سی ڈی'' جیسا ادارہ بھی بنا لیا جائے تاکہ تینوں بڑے اور پڑوسی اسلامی ممالک مشترکہ طور پہ عسکری سائنسی و ٹکنالوجیکل تحقیق و تجربے کر سکیں۔ دور حاضر میں جو ملک عسکری لحاظ سے طاقتور ہے، عالمی معاملات میں اسی کی زیادہ سنی جاتی ہے۔

وطن سرینگر
SUNDAY - 29 JUNE 2025

بڑھتی آلودگی اور مختلف النوع امراض
ہم اگر بدلے نہیں تو بکھر جائیں گے!

وادیٔ کشمیر میں اس وقت دنیا کے باقی حصوں کی طرح ذیابطیس، بلند فشارِ خون، امراضِ قلب، گردوں اور جگر کے امراض تشویشناک حد تک بڑھ گئے ہیں اور ہمارے ہسپتالوں میں روزانہ بنیادوں پر علاج و معالجہ کی غرض سے آنے والے مریضوں کی تعداد میں پچھلے بیس سال کے دوران کئی سو گنا اضافہ درج کیا گیا ہے۔اس بات میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ اقتصادی اور معاشی حالات میں بہتری کے نتیجہ میں ہمارے یہاں لوگوں کا ایک بڑا طبقہ جسمانی محنت اور روز کی ورزش سے دور چلا گیا ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ ان لوگوں میں طرح طرح کے امراض پیدا ہوئے ہیں تاہم یہ بات بھی اپنی جگہ درست ہے کہ اب کے تو محنت کش طبقہ سے وابستہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد بھی مختلف امراض میں مبتلا ہوتی جا رہی ہے اور مختلف بیماریوں نے وادی کے اندر وبائی صورت اختیار کر لی ہے۔طبی ماہرین کے مطابق بیماریاں پھیلنے کی جو وجوہات ہیں ان میں سب سے بڑی وجہ اس وقت فضائی آلودگی ہے جس سے لوگ مختلف قسم کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ان ماہرین کا کہنا ہے کہ بنیادی طور کورونا ہو یا کوئی اور بیماری اس کے پھیلنے کی بنیادی وجوہات میں ایک اور سب سے بڑی وجہ فضائی آلودگی اور گندا ماحول قرار دیا جا سکتا ہے۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ جس قدر ہم اپنے آپ کو، اپنے گھر و بار، پاس پڑوس، دفتر، اسکول یا کام کرنے کی دیگر جگہوں کو صاف ستھرا نہیں رکھیں گے تب تک بیماریاں ہمارے پاس موجود رہیں گی۔اس وقت مختلف بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں اور لوگ ان کے شکار ہو رہے ہیں۔لوگ پریشان ہیں کریں تو کیا کریں کسی کی سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا ہے۔جبکہ اصل بات یہ ہے کہ ہم کو بنیادی طور پر باڈی ہائیجین کے علاوہ اپنے ہمسائیوں، رشتہ داروں اور دوست واحباب پر یہ بات واضع کر دینی چاہئے کہ وہ خود کو اپنے گھر کو اور پاس پڑوس کو صاف رکھیں اور گندگی اور غلاظت نہ ڈالیں بلکہ ان ہی مقامات پر گندگی غلاظت ڈالی جائے جو میونسپلٹی نے اس کے لئے مقرر کی ہوئی ہیں۔لیکن یہ بات نوٹ کی گئی اب بھی لوگ بے ہنگم طریقے سے بیچ سڑکوں، دیواروں کے پاس بجلی ٹرانسفارمروں کے نیچے کوڑا کرکٹ ڈال کر فضائی آلودگی کا باعث بن جاتے ہیں۔سرینگر کی بلدیہ نے شہر میں مختلف مقامات کی نشاندہی کی ہے جہاں خاکروب آکر شہر کا کچرا اٹھا کر میونسپل گاڑیوں میں ڈال کر ڈمپنگ سائٹس میں پر لے جا کر وہاں اسے ٹھکانے لگاتے ہیں لیکن بعض لوگ اتنی سہولیات کے باوجود کچرے کو من پسند مقامات پر ڈال کر شہر کی خوبصورتی پر بدنما داغ لگاتے ہیں۔گذشتہ دنوں سرینگر میونسپلٹی نے شہر کے نوگام علاقہ میں رات کے دوران ایک ٹپر کو بائی پاس پر کچرا ڈالتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا اور ٹپر مالک پر ایک لاکھ روپے جرمانہ عاید کر دیا جو اسے فوری طور ادا کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔اس بارے میں سرینگر میونسپل کارپوریشن کے ذرائع نے بتا تا کہ اس سال جنوری میں رات کے دوران صنعت نگر میں نصف شب ایک ٹپر کو کچرا پھینکتے ہوئے رنگے ہاتھوں میں پکڑا گیا لیکن بعض شر پسند عناصر ٹپر ڈرائیور کو چھڑوانے میں کامیاب ہو گئے جس کے بعد وہ فرار ہو گیا۔اب گذشتہ دنوں میونسپل کارپوریشن کی ایک الرٹ ٹیم نے ایک ٹپر کو نوگام میں بائی پاس کے قریب کچرا ڈالتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا اور ٹپر ڈرائیور جو اس کا مالک بھی ہے پر ایک لاکھ روپیہ جرمانہ عاید کر دیا جو اسے فوری طور ادا کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ایس ایم سی کے ذرایع نے بتایا کہ اس سال **8** مارچ کو نیشنل گرین ٹریبونل کے حکم سے جموں کشمیر کے حکام کو آلودگی پھیلانے والے افراد پر جرمانہ عاید کرنے کا اختیار دیا گیا ہے جس کی رو سے ایس ایم سی کسی بھی شہری، ادارے وغیرہ پر جرمانہ عاید کر سکتی ہے جو آلودگی پھیلانے کے مرتکب ہونگے۔چنانچہ ان ہی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے بائی پاس پر کچرا ڈالنے والے ٹپر مالک پر ایک لاکھ کا جرمانہ عاید کر دیا گیا۔ایس ایم سی کے اس اقدام کو عوامی حلقوں نے سراہا۔لوگوں کا کہنا ہے کہ ایسے عناصر کو جیل بھیج دیا جانا چاہئے جو کسی بھی صورت میں فضائی آلودگی پھیلانے کے مرتکب ہونگے۔لوگوں کو بھی خود میں تبدیلی لانی چاہئے اور بے ہنگم طور پر کچرا سڑکوں، گلی کوچوں میں ڈالنے سے احتراز کرنا چاہئے۔

فلائٹ وی سی 10:
’میں اس طیارہ حادثے کی عینی شاہد ہوں جس میں میری دو بہنیں ہلاک ہوئیں‘

سارہ میک ڈرموٹ
بی بی سی نیوز

اپریل **1972** کے اُس دن ہیربٹ آسٹن عدیس ابابا ایئرپورٹ پر اپنے والدین کے ساتھ کھلے آسمان تلے بنے ایک چبوترے پر کھڑی تھیں۔ مسیحی تہوار ’ایسٹر‘ کی چھٹیاں ختم ہو چکی تھیں اور اُن کی دو بہنیں، **12** سالہ کیرولین اور **14** سالہ جین، ایتھوپیا سے واپس انگلینڈ جا رہی تھیں تاکہ وہاں اپنا تعلیمی سلسلہ جاری رکھ سکیں۔ دونوں بہنیں طیارے کی سیڑھیوں پر اوپر پہنچیں، مڑ کر اپنی بہن اور والدین کو ہاتھ ہلا کر الوداع کہا اور پھر جہاز کے اندر چلی گئیں۔ جلد ہی ان کا طیارہ ٹیک آف ہونے کے لیے رن وے پر تیزی سے دوڑ رہا تھا، پھر اچانک آسمان میں بلند ہونے کی بجائے جہاز کی بریکس کا بلند شور سنائی دیا۔ بے قابو ہو جانے والا جہاز کچھ دیر رن وے پر اِدھر اُدھر ڈولتا رہا اور پھر رن وے کے آگے موجود ایک کھائی میں گر گیا۔ ہیربٹ یاد کرتی ہیں کہ ’اور پھر اچانک کالے دھوئیں کا بڑا سا بادل نمودار ہوا۔‘ ہیربٹ اپنی والدہ ایلسا کا ہاتھ پکڑے بے یقینی کے عالم میں یہ سارا منظر دیکھ رہی تھیں جبکہ ان کے والد بل انھیں پیچھے چھوڑتے ہوئے جہاز کی جانب بھاگے۔

دوسری جانب ہزاروں میل دور برطانیہ کے شہر واروک کے ایک بورڈنگ سکول میں **12** برس کے گراہم ٹاؤنسینڈ ایسٹر کی چھٹیوں کے بعد اپنے دو چھوٹے بھائیوں کرسٹوفر اور کینیتھ کا انتظار کر رہے تھے۔ عام طور پر تینوں بھائی اپنے والدین سے ساتھ عدیس ابابا میں چھٹیاں گزارتے تھے لیکن اس برس منصوبے میں تھوڑی تبدیلی آئی اور گراہم ایتھوپیا نہیں گئے۔ لہٰذا وہ اپنے بھائیوں کی واپسی اور ان سے قصے سننے کے لیے بے تاب تھے۔ جب انھیں اس حادثے کی خبر ملی تو تفصیلات واضح نہ تھیں۔ کسی پرواز کے ساتھ کوئی حادثہ ہوا تھا لیکن گراہم کو اندازہ نہیں تھا کہ ان کے ساتھ کتنا بُرا ہونے والا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ ’میرے ابتدائی خیالات کچھ یوں تھے کہ واہ میرے بھائی اس بارے میں مجھے ایک مزیدار قصہ سنائیں گے۔ میں تھوڑا سا حسد بھی محسوس کر رہا تھا۔‘ حالات کی سنگینی سے بے خبر گراہم نے اپنا کھیل جاری رکھا۔ اس واقعے کے پیش آنے کے تقریباً نصف صدی بعد ہیربٹ آسٹن نے بی بی سی ریڈیو پر اُس حادثے کے بارے میں بات کی جس نے اُن کی زندگی پر گہرے نقوش چھوڑے ہیں۔

ہیربٹ کی بہن کیرولین اور اُن کی دوست ڈیبی ایک دوسرے کے حفاظتی بند کھولنے اور جہاز سے باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئی تھیں لیکن کیرولین نیچے کی طرف بھاگیں جہاں جہاز کی ٹنکیوں سے ایندھن بہہ رہا تھا جبکہ ڈیبی کیرولین کی مخالف سمت میں بھاگیں اور اس آگ سے بچ گئیں جس نے ان کی دوست کو لپیٹ میں لے لیا تھا۔ کیرولین اس وقت زندہ تھیں جب ان کے والد نے انھیں ڈھونڈ لیا لیکن اُن کے کپڑے جل کر ختم ہو چکے تھے اور صرف جوتے آگ کی لپیٹ میں نہیں آئے تھے۔ کیرولین کو اپنے والدین اور بہن ہیربٹ کے ساتھ ایک برطانوی فضائی کمپنی کی ایک امدادی پرواز کے ذریعے برطانیہ لے جایا گیا جہاں چار روز بعد ان کی موت ہو گئی۔ بڑی بہن جین جسم پر سیٹ بیلٹ کے دباؤ کے باعث شہ رگ پھٹنے سے فوری طور پر ہی دم توڑ گئیں تھیں۔

ایسٹ افریقن ایئرلائن کی اس فلائٹ وی سی **10** میں جہاز کے عملے سمیت **107** افراد سوار تھے جن میں سے **43** اس حادثے میں ہلاک ہوئے تھے۔ ہیربٹ اس حادثے کے **37** برس بعد تک ایتھوپیا واپس نہیں گئیں اور پھر سنہ **2009** میں انسانی حقوق کی مشیر کے طور پر وہ اپنی ملازمت کے سلسلے میں یہاں واپس آئیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ’یہ ایک بہت متاثر کُن تجربہ تھا، انتہائی مشکل اور جذبات سے بھرپور‘ حالانکہ انھیں یہ سب چھپانا اور اپنا کام جاری رکھنا تھا۔ ہیربٹ کو یاد ہے کہ عدیس ابابا کے ہوائی اڈے پر لینڈنگ کے دوران ان کی نظریں اس مقام کی جانب تھیں جہاں ان کی بہنوں کے جہاز کو آگ لگی تھی۔ جب وہ ہوائی اڈے پر اتریں تو ہوا میں ویسی ہی خوشبو تھی جو انھیں بچپن سے یاد تھی، لیکن ان تکلیف دہ جذبات کے علاوہ ہیربٹ نے خود کو اپنی بہنوں کے بہت قریب پایا کیونکہ ’یہی وہ جگہ تھی جہاں ہم سب آخری بار ساتھ تھے۔‘ اس کے بعد سے ہیربٹ کئی بار عدیس ابابا آ چکی ہیں اور ہر بار وہ کیرولین اور جین کے ساتھ اپنے نظر نہ آنے والے تعلق کو محسوس کرتی ہیں۔ اس حادثے میں مارے جانے والے **43** افراد کے لیے کوئی یادگار نہیں بنائی گئی لیکن ایک دن ایئرپورٹ پر بیٹھے رن وے کی جانب دیکھتے ہوئے ہیربٹ کو اس خیال نے آن گھیرا کہ اس حادثے میں زندہ بچ جانے والوں اور مرنے والوں کے رشتہ داروں کا کیا حال ہوگا اور اس حادثے نے ان کی زندگیوں کو کیسے متاثر کیا ہوگا۔ ’وہ کہاں ہیں؟ وہ کیسے ہیں؟ ان کی زندگیاں اب کیسی ہیں؟ ہم سنہ **1972** کے بعد سے اپنے غم کی ایک تاریک سرنگ میں رہ رہے تھے اور ایک نئی زندگی تعمیر کر رہے تھے لیکن اچانک میں نے یہ ضرورت محسوس کی کہ میں ان دوسرے لوگوں کے بارے میں جان سکوں۔‘ بی بی سی کو اپنی کہانی سناتے ہوئے ہیربٹ نے اس امید کا اظہار کیا کہ شاید وہ ایسے چند افراد کو ڈھونڈنے میں کامیاب ہو جائیں۔ بی بی سی کے پروگرام کا ایک ٹریلر چھ اپریل **2021** کو اس وقت ریلیز ہوا جب گراہم اور ان کی اہلیہ جیلیئن امریکی ریاست سان فرانسسکو میں کووڈ ویکسین لگوانے کے لیے اپنی گاڑی پر جا رہے تھے۔

یہ سن کر تقریباً اُن کا حادثہ ہوتے ہوتے بچا۔ جیلیئن نے اسی دن ہیربٹ کو ایک ای میل میں لکھا کہ اُن کی گاڑی موٹروے سے تقریباً پھسل ہی گئی تھی۔ بائیں سے دائیں: کینیتھ، کرسٹوفر اور گراہم کھڑے ہیں۔ ان کی یہ تصویر سنہ **1971** میں اس حادثے سے ایک برس پہلے کی ہے جب وہ اکٹھے ایتھوپیا چھٹیاں منانے آئے تھے۔ دو ہفتے بعد پروگرام کے نشر ہونے تک ہیربٹ اور گراہم کے درمیان کئی ای میلز کا تبادلہ ہوا۔ ان ای میلز میں ایتھوپیا کے بارے میں بات کی گئی جہاں ہیربٹ کے والد نے مٹی کے تحفظ کے ایک پروگرام پر کام کیا تھا جبکہ گراہم کے والد نے بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن کے ساتھ کام کیا تھا۔ دونوں نے ایک دوسرے سے اس حادثے کی اُن تمام تفصیلات کا بھی تبادلہ کیا جو انھیں یاد تھیں۔ گراہم کہتے ہیں کہ ’جب ہم نے ایک دوسرے کے حالات کے بارے میں مزید جانا تو ہمیں ایک بالکل مختلف نقطہ نظر ملا۔‘ ہیربٹ تینوں بہنوں میں سب سے چھوٹی تھیں جبکہ گراہم تینوں بھائیوں میں سب سے بڑے تھے۔ ہیربٹ جائے حادثہ پر موجود تھیں جبکہ گراہم وہاں پر موجود نہیں تھے۔ اُن کے والدین سانحے سے پہلے ایک دوسرے کو نہیں جانتے تھے لیکن اس کے بعد انھوں نے خطوط اور کرسمس کارڈز کا تبادلہ کیا۔ یہاں تک کہ وہ اگلے **21** برس تک حادثے کی برسی کے موقع پر ایک دوسرے سے ملتے بھی رہے، گراہم کی والدہ بار برا کی وفات کے بعد بھی۔ ہیربٹ یہ جاننا چاہتی تھیں کہ ان کی طرح گراہم نے پیچھے اکیلے رہ جانے کے دکھ کا مقابلہ کیسے کیا۔ دوسری جانب گراہم یہ جاننا چاہتے تھے کہ آیا ان کی طرح ہیربٹ بھی ہمیشہ تین بچے پیدا کرنا چاہتی تھیں، جو انھوں نے کیے۔

ہیربٹ کہتی ہیں کہ ’بہت زیادہ اداسی ہوئی لیکن کچھ اچھی یادیں اور قہقہے بھی تھے خاص طور پر اس دلچسپ تلاش کے حوالے سے۔ مجموعی طور پر یہ بہت حیران کُن تجربہ تھا۔‘ کورونا کی عالمی وبا کے باعث گراہم اپنے والد کی آخری رسومات میں شریک نہ ہو سکے جو نومبر **2020** میں **92** برس کی عمر میں وفات پا گئے تھے لیکن اس موسم گرما میں وہ آخرکار واپس ایتھوپیا جانے میں کامیاب ہوئے۔ گراہم کہتے ہیں کہ ’میرے خاندان میں میرے علاوہ، میرے والد ہی وہ آخری شخص تھے جو میرے بھائیوں کے بارے میں جانتے تھے۔ ان کی موت کے بعد کوئی بھی ایسا نہیں تھا، جو اس بارے میں سمجھ سکتا ہو اور جس سے میں بات کر سکوں۔‘ والد کو گنوانے کے بعد گراہم کو بھی ہیربٹ کی مانند اپنے بھائیوں کی یادداشتوں کو زندہ رکھنے کی شدید ضرورت محسوس ہوئی۔ اپنے والد کی چھوڑی چیزوں مثلاً تعزیتی خطوط اور حادثے کی رپورٹ میں واقعے سے متعلق باتوں کو تلاش کرنا اُن کے لیے بہت اہم کام بن گیا۔

ان چیزوں میں اُن کے خاندان کی تصاویر اور ایک فلم بھی تھی۔ وہ کہتے ہیں کہ ’میں آہستہ آہستہ یہ قیمتی چیزیں اکٹھی کر رہا ہوں اور اس سب سے مجھے تمام واقعات کو ترتیب دینے میں مدد ملی ہے۔ بطور ایک انجینیئر مجھے ہر چیز ترتیب میں پسند ہے۔‘ ہیربٹ کا کہنا ہے کہ اگرچہ وہ کبھی بھی نہیں ملے تھے تاہم انھوں نے فوراً گراہم کو پہچان لیا۔ وہ کہتی ہیں کہ ’میں نے ان کے والد کا چہرہ دیکھا تھا اور وہ مجھے یاد تھے۔ وہ ایک بہت محبت کرنے والے انسان تھے۔‘ انھوں نے پایا کہ وہ فوراً ہی اپنے گہرے احساسات پر بات کرنے لگے تھے۔ ہیربٹ کا کہنا ہے کہ کسی اجنبی سے ملنے میں کچھ عجیب نہیں لگ رہا تھا۔ وہ کہتی ہیں کہ یہ واقعی ایک غیر معمولی ملاقات تھی، ’مکمل طور پر اجنبی لوگوں کے ساتھ ایک فوری تعلق اور ان سے جڑا ہوا ماضی۔‘ حادثے کے دن گراہم کے بھائی کرسٹوفر اور کینیتھ کو بالآخر ان کے والد نے تلاش کر لیا تھا اور اُن کی شناخت صرف اُن کی کلائیوں پر بندھی ہوئی یکساں ٹائمیکس گھڑیوں کے ذریعے ہو پائی تھی۔ وہ اس حادثے میں زندہ نہیں بچ پائے۔ بچپن میں گراہم اکثر یہ سوچتے تھے کہ کیا ہوتا اگر وہ معمول کی مانند اپنے بھائیوں کے ساتھ سفر پر جاتے۔ وہ کہتے ہیں کہ ’مجھے یاد ہے کہ میں اپنے والدین سے کہہ رہا تھا میری خواہش ہے کہ میں بھی جہاز میں موجود ہوتا، مطلب میں مددگار ہو سکتا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں یہ تک سوچتا تھا کہ یہ بہتر ہوتا اگر میں بھی اُن کے ساتھ مر جاتا۔ کیونکہ پھر مجھے اب یہ اداسی اور ندامت نہ ہوتی۔‘ حادثے کی رپورٹ پڑھنے اور ہیربٹ کے ساتھ اس معاملے پر بات کرنے نے گراہم کو ذہنی طور پر بہت تسلی پہنچائی۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کو سمجھنا شروع کر دیا کہ طیارے میں لوگ جس جگہ بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں، وہ زندگی اور موت کے درمیان بڑا فرق بن سکتی ہے۔ اور جیسے جیسے مجھے زیادہ سے زیادہ آگاہی ملی تو مجھے لگنے لگا کہ اگر میں ان کے ساتھ بھی ہوتا تو اس سے کوئی فرق نہ پڑتا۔‘

جب سے ہیربٹ کا ریڈیو پروگرام نشر ہوا ہے تب سے اب تک **200** سے زیادہ لوگوں نے دنیا کے مختلف حصوں سے اُن سے رابطہ کیا ہے۔ کچھ اجنبی ہیں جو فقط یہ کہنا چاہتے ہیں کہ انھیں اس پر افسوس ہے۔ کچھ دیگر کیرولین اور جین کے ساتھ سکول میں تھے اور انھیں کبھی بھی مکمل طور پر یہ معلوم نہیں ہو سکا تھا کہ اتنی دوستانہ، گرمجوش اور خوش مزاج لڑکیوں کے ساتھ کیا ہوا تھا۔ ان کی آوازیں اس پروگرام میں کیسٹ میں ریکارڈ شدہ پیغام کی صورت میں سنی گئیں۔ انھوں نے کیسٹ پلیئر میں یہ پیغام ایئرپورٹ جانے سے پہلے ریکارڈ کیا تھا۔ یہ خاندان کی روایت تھی۔ ہیربٹ اور ان کے والدین بیٹیوں کو رخصت کرنے کے بعد گھر لوٹ کر ان پیغامات کو سنا کرتے تھے۔ جین نے کہا: ’ہیلو ممی، ڈیڈی اور ہیربٹ، اس بہترین چھٹی کے لیے شکریہ۔ میں اسے ہمیشہ یاد رکھوں گی۔ جب میں کلاس میں بیٹھ کر کانپ رہی ہوں گی تو میں آپ سب کے بارے میں سوچوں گی۔ ہم آپ کو بھولتے نہیں، ہم ہمیشہ آپ کے بارے میں سوچتے ہیں۔‘ کیرولین نے کہا کہ ’اس پیار بھری چھٹی کے لیے شکریہ، میں ہر وقت آپ سب کے بارے میں سوچوں گی اس لیے زیادہ پریشان نہ ہوں۔ بائے بائے۔‘ ہیربٹ کہتی ہیں کہ یہ سننا بہت مشکل ہے، ’مگر یہ بہت قیمتی ہے کہ یہ آوازیں محفوظ ہو پائی ہیں۔ ہیربٹ کہتی ہیں کہ یہ اس بات کی حقدار ہیں کہ انھیں سنا جائے۔‘

کچھ ایسے لوگ بھی ہیربٹ سے رابطے میں آئے جن کا کہنا تھا کہ وہ کبھی بھی ان کی بہنوں کو نہیں بھولے، وہ باقاعدگی سے اُن کی قبروں پر جاتے، پھول رکھتے حتیٰ کہ پیغام بھی لکھ کر رکھ آتے تاکہ ہیربٹ سے رابطہ ہو سکے۔ ہیربٹ کے والدین کو بہت جلدی میں اس بات کا فیصلہ کرنا تھا کہ لڑکیوں کو کہاں دفن کیا جائے گا، اس لیے اُنھیں یہ پچھتاوا ہوتا ہے کہ وہ اپنی بہنوں کی قبروں پر زیادہ نہیں جا سکتیں جنھیں اُن کے سکول کے پاس ہی دفن کیا گیا۔ دیگر لوگوں نے ہیرت سے ان تکلیف دہ کہانیوں کو شیئر کیا جس میں انھوں نے اپنے والد، والدہ اور دوستوں کو کھو دیا تھا۔ ایک خاتون نے کہا کہ انھوں نے ایک ہفتے پہلے جب ہیرٹ کی کہانی سنی تب سے وہ اتنا رو رہی جتنا وہ **49** برسوں میں اپنے مرے ہوئے والد کے لیے نہیں روئی تھیں۔ کسی نے کہا کہ وہ کبھی بھی اس دردناک دن رونما ہونے والے واقعے کے حوالے سے اپنے احساسات کو کبھی ویسے نہیں محسوس کیا تھا جیسے اس کے تقریباً نصف صدی بعد ہیرٹ کو ریڈیو پر اسے سنتے ہوئے کیا۔ ہیرت ان تمام پیغامات سے بہت متاثر ہوئی ہیں اور ان سے جو بھی کہانیاں شیئر کی گئیں ہیں وہ ان کے لیے شکر گزار ہیں۔ ہیرت کے مطابق ان تمام لوگوں کا ان کی بہنوں سے رابطہ رہا تھا۔ ایک شخص کی جانب سے انھیں یہ تحریر موصول ہوئی کہ کیرولین کی ادیس ابابا میں دو روز تک انھوں نے نگہداشت کی تھی، غالباً وہ آپ کی بہن تھی۔

ہیرت نے کہا کہ وہ ہر تفصیل جاننا چاہتے ہیں اور یہ سب کچھ جان کر بہت اچھا لگا کہ ان کی تیمارداری ایک اتنے پرخلوص اور اچھے انسان نے کی۔ اس فضائی کمپنی راف کے فضائی عملے نے بھی ہیرٹ کے لیے اپنے تحریری پیغام میں کہا کہ انھیں وہ بیچارے بچے اور گوشت کے جلنے کی بو اب بھی نہیں بھولی۔ ادلیس میں ایک خاتون نے برطانوی سفارتخانے میں نوکری شروع کی۔ اس حادثے کے ایک ہفتے کے بعد اس نے کہا کہ اس نے اس خاندان سے گھوڑا خریدا ہے جس کے دو بچے کریش میں ہلاک ہو گئے تھے۔ ہیرت کا کہنا ہے کہ انھوں نے میرا پیارا سفید گھوڑا خریدا اور انھوں نے اس کے ساتھ بہت بہترین وقت گزارا اور یہ جاننا اچھا تھا۔

افسانچہ:- بھول

خالد بشیر تلگامی

صبح نیند کھلتے ہی مجھے اپنے ہمسایہ سلمان صاحب کے گھر سے انکی بیوی کے رونے کی آواز سنائی دی۔ میرے ان سے اچھے مراسم تھے۔ جا کر دیکھا تو سلمان صاحب اپنی اہلیہ کو زور سے پیٹ رہے تھے۔ میں نے بڑی مشکل سے ان کی بیوی کو بچایا اور مارنے کی وجہ پوچھی۔

" گذشتہ شب کو ہم شادی کی تقریب میں مدعو تھے۔ وہاں اس نے میری عزت نیلام کر دی اور میرے منع کرنے کے باوجود اس بے حیا نے میری بات نہیں مانی" کہتے ہوئے وہ رو پڑے۔ پھر انہوں نے اپنی جیب سے موبائل نکالا اور فیس بک پر اپنی بیوی کا ڈانس والا ویڈیو دکھانے لگے اور میں کمرے میں کھڑا سوچ رہا تھا بھول کس کی تھی۔۔۔؟؟

افسانچہ۔۔۔بھول
تبصرہ نگار۔۔۔ثنا رانجم
(ویسٹ بنگال)

مغربی تہذیب کا چاند مشرقی آنگن میں طلوع ہو چکا ہے۔ صالح روایت کی دیوار ڈھ رہی ہے۔ دہلیز ٹوٹ رہے ہیں۔ نئی نسل اب اس ملبہ تہذیب پر تھرکنے کے ساز و سامان جٹا چکا ہے۔ مغربی تہذیب کا سورج بےحیائی کی دھوپ اوڑھے ہمارے معاشرے کے سلمان کے گھر دستک دے چکا ہے۔ کرلو دنیا مٹھی میں بند کے اعلان کے بعد ڈیجیٹل انقلاب آ چکا ہے۔ زندگی نیا پیراہن اوڑھے ہمارے درمیان ہے۔ سرور انگیز رقص میں دھری رسیلی شہوانیت لمحوں کی گاگر سے ٹپ ٹپ برس رہی ہے اور خاتون خانہ ٹپ ٹپ برسا پانی۔۔۔کی دھن پر کولہے مٹکا رہی ہے۔ ایسے میں محرم اور نامحرم سے بے نیاز اسمارٹ فون کی آنکھ بھلا کیوں چپ اوڑھے رہتی۔ بے شرمی کی ہوتی ہوا اپلوڈ ہو کر فیس بک تک پھر سارے محلے میں وائرل۔

صالح روایتوں کی چادریں اتر رہی ہیں۔
اب سوال یہ ہے کہ بھول کس کی ہے۔
مشرق کے مکینوں کی وہ کھڑکی جو مغرب کی طرف کھلتی ہے۔ یا گھر کی زینت کو شمع محفل بنانے والے مرد یا پھر ڈیجیٹل عہد کا سانس لیتا ہوا عکسی نظام جو رگوں میں شراروں کی طرح اتر رہا ہے۔ جس لمحے کو شہ رگ سے لہو پلایا جا رہا ہے۔
ایک اچھے اور اچھوتے موضوع پر مبارک باد

غزل

رخسانہ پروین (نورز پرائڈ)

عزیز _ من میں پتھر ہوں نہیں ہوں کوئی دُردانہ
وہ کعبے میں بھی میں ہی ہوں ، سجا مجھ سے ہی بتخانہ

فقط ویرانیاں رہتی ہیں گھر میں اب کہ خوشیوں کے
گئے وہ دن تھا جب آباد اپنوں سے میرا خانہ

رہائش عارضی ہے مجھ کو بھی معلوم ہے جاناں
کہ اپنا چھوڑ کے جانا ہے سب کو یہ محل خانہ

سنو میں خاک ہوں ، ساری کثافت جذب کرتی ہوں
رکھا قدرت نے مجھ میں ہی تمہارا آخری خانہ

محبت آخری دن گن رہی ہے اب زمانے میں
کہیں ٹوٹے نہ دم ڈھونڈو ذرا کوئی شفا خانہ

کبھی بھی کوششوں کو رائیگاں ہوتے نہیں دیکھا
کہ ہمت کر کے لے جاتی ہے چیونٹی بھی بڑا دانہ

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

کا جائزہ لیا"۔ انہوں نے مزید لکھا کہ آرمی کمانڈر نے اس کی مربوط اور مربوط تربیت اور اعلیٰ سطح کی تیاری کے لیے اس کی تعریف کی۔ انہوں نے کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کیلئے متحرک منصوبہ بندی اور صورتحال پر مبنی تیاری پر زور دیا۔ خیال رہے کہ امرناتھ یاترا سے قبل جموں کشمیر میں سیکورٹی کو بڑھادیا گیا ہے۔

102

کہا کہ شری امرناتھ جی یاترا جموں وکشمیر کے شاندار ماضی اور اس کے روشن مستقبل کی ایک طاقتور علامت ہے۔ یہ صحیح معنوں میں عوام کی یاترا ہے۔ ہر شہری اس مقدس زیارت کا ایک اہم حصہ دار ہے جو معاشرے کے ہر طبقے کے لئے گہری سماجی، اقتصادی، روحانی اور ثقافتی اہمیت کا حامل ہے۔ میں سول سوسائٹی کے ممبران، منتخب عوامی نمائندوں، مذہبی، تجارتی اور کاروباری تنظیموں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس زیارت کو روحانیت، اتحاد، محبت اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا ایک متحرک جشن بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مقدس یاترا کے پرامن انعقاد سے ایک مضبوط پیغام جائے گا کہ ہم جموں وکشمیر کے لوگ متحد ہیں۔ روحانی رہنما، سول سوسائٹی کے ارکان، عوامی نمائندے، تاجر اور کاروباری برادری جموں وکشمیر خاندان کے قابل احترام ارکان ہیں اور ہزاروں سال پرانی اس روحانی روایت کو پوری عقیدت کے ساتھ آگے بڑھا رہے ہیں۔ اس سال بھی سماجی ہم آہنگی اور سماجی اتحاد کو برقرار رکھنا اور مقدس زیارت کے پرامن اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانا آپ کی ذمہ داری ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے شری امرناتھ جی شرائن بورڈ، انتظامیہ، جموں وکشمیر پولیس، سیکورٹی فورسز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے یاتریوں پر مرکوز سہولیات کو بڑھانے اور یاتریوں کے لئے یاترا کو زیادہ محفوظ اور محفوظ بنانے کے لئے اہم اقدامات پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے زائرین پر زور دیا کہ وہ مقررہ قافلوں میں سفر کریں۔ انہوں نے کہا، 'میں نے یاتریوں کی سہولت کے لئے حال ہی میں تیار کی گئی یاترا پٹریوں پر سہولیات کا زمینی جائزہ لیا ہے۔ یاتریوں کی رجسٹریشن کی تعداد میں لگاتار اضافہ ہو رہا ہے اور مجھے یقین ہے کہ عقیدت مندوں کی بڑی تعداد بابا برفانی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے مقدس غار کا دورہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر اور اس کے عوام نے ہمیشہ فرقوں اور مذاہب کے درمیان تفریق کو مسترد کیا ہے اور ہر عقیدے اور اس کی منفرد عبادت کی شکلوں کا احترام اور قبولیت کو مستقل طور پر فروغ دیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ اسی جذبے کے ساتھ ہم سری امرناتھ جی یاترا کے لئے آنے والے لاکھوں عقیدت مندوں کا خیر مقدم کریں اور اپنی اجتماعی کوششوں کے ذریعے تمام عقیدت مندوں کے لئے کامیاب، پرامن اور پریشانی سے پاک یاترا کو یقینی بنائیں۔ جموں وکشمیر وقف بورڈ کے چیئر پرسن ڈی ڈی سی کے چیئر پرسن، ممبران قانون ساز اسمبلی، سول سوسائٹی کے ممبران، مختلف تنظیموں کے نمائندوں، مذہبی سربراہوں، کمیونٹی رہنماؤں، تاجر اور کاروباری برادری کے ممبروں نے اپنی قیمتی تجاویز پیش کیں اور شری امرناتھ جی یاترا کے ہموار انعقاد کے لئے اپنی حمایت کا وعدہ کیا۔ بات چیت کے دوران پیش کردہ مطالبات اور مسائل کو حل کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے یقین دلایا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی امنگوں کو پورا کرنے کے لئے مناسب اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

103

مودی نے مسکراتے ہوئے کہا ''میں عدم تشدد کے پیروکاروں میں سے ہوں اور میں نے صرف آدھا جملہ کہا تھا لیکن آپ نے اسے مکمل کر دیا۔'' انہوں نے کہا ''میرا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ نے اسے لفظوں میں نہیں کہا تو آپ آپریشن سندھور کو اپنا آشیرواد دے رہے تھے۔ وزیر اعظم نے ہندوستانی تہذیب کی قدیم اور پائیدار اقدار کی ستائش کی، ملک کی شناخت کو تشکیل دینے کے لیے سنتوں اور بزرگوں کو کریڈٹ دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ہندوستان دنیا کی سب سے قدیم زندہ تہذیب ہے، ہم ہزاروں سالوں سے لازوال ہیں، کیونکہ ہمارے خیالات لازوال ہیں، ہماری سوچ لافانی ہے، ہمارا فلسفہ لافانی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ کس طرح ان کی حکومت نے اپنی فلاحی پالیسیوں کے لیے ایسی روحانی شخصیات سے تحریک حاصل کی۔ انہوں نے کہا" چاہے وہ پی ایم آواس یوجنا ہو، جل جیون مشن ہو، آیوشمان بھارت یوجنا .. یہ سماجی درجہ بندی میں آخری شخص کے تئیں خدمت کے احساس کی نشاندہی کرتے ہیں۔"

104

پہاڑی شہر میں زندگی کی تال کو بحال کردیا ہے۔ اگرچہ زیادہ تر موجودہ زائرین مقامی اور گھریلو سیاح ہیں، تاہم اسٹیک ہولڈرز اسے بحالی کی ایک اہم علامت کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ایک دکاندار ریاض لون نے کہا، "وادی بیتاب راتوں رات ایک بھوت جگہ بن گئی تھی۔ لیکن اب سیاحوں کی واپسی کی بازگشت ہماری روزی روٹی اور ہماری روح کو واپس لا رہی ہے۔ اگرچہ سیاحوں کی تعداد ابھی تک حملے سے پہلے کی سطح پر واپس نہیں آئی ہے، لیکن نئی سرگرمی نے بقا کے لیے سیاحت پر انحصار کرنے والوں میں لچک اور امید کا جذبہ پیدا کیا ہے۔ "ہمارے لیے، یہ کبھی بھی صرف پیسے کے بارے میں نہیں ہوتا ہے۔ ہماری پوری شناخت یہاں آنے والے مہمانوں سے جڑی ہوئی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ دنیا کو معلوم ہو کہ پہلگام ایک پرامن اور خوش آئند جگہ ہے،" شبنم علی نے کہا، جو مرکزی قصبے میں ایک خاندانی ملکیتی گیسٹ ہاؤس چلاتی ہیں۔ "ہماری ٹٹو کی سواری تقریباً دو ماہ سے رکی ہوئی تھی۔ ایسے دن تھے کہ ہم کچھ نہیں کما پاتے تھے۔ اب، یہاں تک کہ ایک دن میں چند گاہک بھی ایک بحالی کی طرح محسوس کرتے ہیں،" غلام نبی، پارک کے داخلی دروازے کے قریب ایک پونی والا نے بتایا۔ عہدیداروں نے کہا کہ انہوں نے مناسب حفاظتی انتظامات کو یقینی بنایا ہے اور محفوظ سمجھے جانے والے تمام پارکوں کو دوبارہ کھول دیا ہے۔ ہم سیاحت کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں تاکہ سیاحوں کا اعتماد بحال کیا جا سکے۔'' ایک مقامی رہائشی عادل نے کہا کہ "ہم کشمیریوں نے ہمیشہ مہمان نوازی (مہمان نوازی) پر فخر کیا ہے۔ ہم ہمیشہ سیاحوں کو خوش آمدید کہتے ہیں اور مشکل وقت میں بھی ہم مہمانوں کا گرم جوشی سے استقبال کرتے ہیں۔ اور محفوظ سمجھے جانے والے تمام پارکوں کو دوبارہ کھول دیا ہے۔ ہم سیاحت کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں تاکہ سیاحوں کا اعتماد بحال کیا جا سکے۔'' ایک مقامی رہائشی عادل نے کہا کہ "ہم کشمیریوں نے ہمیشہ مہمان نوازی (مہمان نوازی) پر فخر کیا ہے۔ ہم ہمیشہ سیاحوں کو خوش آمدید کہتے ہیں اور مشکل وقت میں بھی ہم مہمانوں کا گرم جوشی سے استقبال کرتے ہیں

105

شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ٹرک جموں سے سرینگر جا رہا تھا اور جونہی وہ رام بن کے مقام پر پہنچ گیا تو ڈرائیور گاڑی پر سے کنٹرول کھو بیٹھا جس کے بعد ٹرک وہ ناچیلانہ علاقے میں ایک گہری کھائی میں جا گرا۔ انہوں نے کہا کہ حادثہ پیش آنے کے ساتھ ہی مقامی لوگ وہاں پہنچ گئے جنہوں نے بچاؤ آپریشن شروع کردیا تاہم وہاں سے دونوں کی نعشیں برآمد ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ٹرک ڈرائیور کی شناخت راجو ساکنہ ادھم پور جموں کے بطور ہوئی جبکہ کنڈیکٹر کی فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ لاشوں کو طبی قانونی کارروائیوں کیلئے سب ضلع اسپتال بانہال منتقل کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ ادھر شمالی قصبہ سوپور میں تین روز بعد دریائے جہلم میں غرقاب ہوگئے کمسن طالب علم کی نعش برآمد کر لی گئی۔ نمائندے کے مطابق دارالعلوم سوپور کا ایک 16 سالہ طالب علم جامع مسجد کے قریب دریائے جہلم میں نہاتے ہوئے ڈوب گیا۔ انہوں نے بتایا کہ طالب علم کی شناخت بلال احمد پیری ولد عبدالجبار پیری ساکن رفیع آباد کے طور ہوئی جس کے بعد کمسن طالب علم کو بازیاب کرنے کیلئے کارروائی شروع کردی گئی اور تین روز بعد اس کی نعش جہلم سے نکالی گئی۔ پولیس نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ کافی محنت ومشقت کے بعد تین روز طالب علم کی نعش سنیچروار کی صبح جہلم سے برآمد ہوئی جس کے بعد آخری رسومات کیلئے نعش لواحقین کے سپرد کردی گی۔ اسی دوران سرینگر کے پانتھ چوک زیوان علاقے میں ایک مقامی کیبل آپریٹر بجلی کے کھمبے پر کام کرتے ہوئے بجلی کا جھٹکا لگنے سے جان کی بازی ہار گیا۔ حکام کے مطابق 35 سالہ بلال احمد وانی ولد محمد رجب وانی ساکن زیوان پانتھ چوک بجلی کے کھمبے پر کام کر رہا تھا کہ مبینہ طور پر وہ ایک زندہ تار سے رابطے میں آ گیا۔ بجلی کے جھٹکے سے وہ کھمبے سے گر گیا جس سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔ مقامی لوگوں نے اسے فوری طبی امداد کیلئے سب ضلع اسپتال پانپور لے جایا۔ تاہم کوشش کے باوجود اسپتال کے ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تفتیش شروع کردی ہے۔

106

ہر شعبے میں پہلی پوزیشن حاصل کرے جب یہ ملک اپنی آزادی کی صد سالہ جشن منائے۔'' مرکزی وزیر نے کہا کہ گووند گرو یونیورسٹی کے قیام کا خیال وزیر اعظم نریندر مودی نے گجرات کے وزیر اعلیٰ کے دور میں پیش کیا تھا۔ انہوں نے کہا'' آج، پنچ محل (ضلع) کی تاریخ کا ایک بہت اہم دن ہے۔ گجرات کے اس وقت کے وزیر اعلیٰ کے طور پر، وزیر اعظم نریندر بھائی نے گووند گرو کو وقف ایک یونیورسٹی اور یادگار کا تصور کیا جو ملک بھر کے قبائلیوں کے لئے ایک تحریک کی جگہ بن سکتا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کو2015 میں قائم کیا گیا تھا، اور آج 125 کروڑ روپے کے مختلف اقدامات کا افتتاح کیا جا رہا ہے کیونکہ ان کے لیے سنگ بنیاد رکھا گیا تھا۔

107

جاسکتی ہے لیکن میں صرف یہ یاد دلاؤں گا کہ ہماری لڑائی ریاست کے لیے نہیں ہے، ہماری لڑائی اس سے زیادہ کے لیے ہے۔ یہ ان آئینی ضمانتوں کیلئے ہے جو سال2019 میں ہم سے چھین لی گئی تھیں۔'' ریاست کی بحالی میں غیر معمولی تاخیر ہونے پر سپریم کورٹ جانے کے بارے میں نیشنل کانفرنس کے سربراہ فاروق عبداللہ کے تبصرے کے جواب میں آغا روح اللہ نے زور دیا'' ہمیں اپنی لڑائی کو نہیں بھولنا چاہیے''۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پارٹی کا مقصد 5 اگست 2019 کو کیے گئے فیصلوں کو تبدیل کرنا ہے۔ روح اللہ نے کہا'' بی جے پی نے اپنے منشور کے ساتھ ساتھ پارلیمنٹ میں بھی کہا ہے کہ ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا۔ بی جے پی کی اتحادی ٹیموں (جے کے میں) نے بھی کہا کہ وہ ریاست کیلئے لڑیں گے، لیکن این سی کی لڑائی ریاست کیلئے نہیں ہے۔'' جب مانسون سیشن کے دوران جموں و کشمیر کو ریاست کی بحالی کے بل کے بارے میں قیاس آرائیوں کے بارے میں پوچھا گیا تو روح اللہ نے جواب دیا'' میں افواہوں کے بارے میں نہیں جانتا، لیکن اگر یہ بل پارلیمنٹ میں پیش کیا جاتا ہے تو میں اس پر بات کروں گا۔ '' ریزرویشن کے معاملے پر جموں وکشمیر کی کابینہ کی ذیلی کمیٹی کی رپورٹ کے بارے میں عجلت کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا'' جتنا جلد اس معاملے کو حل کیا جائے، اتنا ہی بہتر ہے''۔ آغا نے کہا'' میں انتظار کر رہا ہوں، اور طلباء بھی محکمہ قانون سے رپورٹ کی واپسی کا انتظار کررہے ہیں۔ مجھے امید تھی کہ اسے اس ہفتے واپس کر دیا جائے گا۔ جتنا لمبا اسے ملتوی کیا جائے گا، طلباء پر اتنا ہی زیادہ اثر پڑے گا۔ اسے جتنی جلدی واپس کردیا جائے گا، اتنا ہی ان کیلئے بہتر ہوگا''۔

108

کرتے ہوئے کہ اس کی تکمیل سے رجسٹریشن، میوٹیشن اور ریئل ٹائم، شفاف موسمی فصل کی نگرانی جیسے اہم عمل کو آسان بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس تکنیکی کام کے لیے تعینات اضافی عملے کے لیے استعداد کار میں اضافے کی اہم ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے بار بار تربیتی سیشنز کی ہدایت کی تاکہ ان نوآموزوں کے لیے اسائنمنٹ کی باریکیوں کی مکمل تفہیم کو یقینی بنایا جا سکے۔ بغیر کسی رکاوٹ کے ڈیٹا کے اندراج کی سہولت کے لیے، چیف سکریٹری نے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اضلاع میں ایک وقف، مکمل طور پر لیس ڈیٹا انٹری مراکز قائم کریں، جو کافی کمپیوٹر، قابل اعتماد انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی اور پاور بیک اپ کے ساتھ مکمل ہوں۔ انہوں نے سروے آف انڈیا کی ایک اور ٹیم کو سری نگر میں تعینات کرنے کے امکان کو تلاش کرنے کی بھی ہدایت کی تاکہ کشمیر ڈویژن کے فیلڈ سٹاف کو اپنے ریونیو دیہاتوں کے کیڈسٹرل نقشوں کی جیو ریفرنسنگ کرتے ہوئے اصلاح یا دیگر اپ ڈیٹ کرنے کے لیے جموں اور ان کی پوسٹنگ کے مقامات کے درمیان شٹل نہ کرنا پڑے۔ سکریٹری ریونیو، کمار راجیو رنجن نے اس جدید کاری کو چلانے والے مختلف اجزاء کا تفصیلی جائزہ پیش کیا، بشمول ڈیجیٹل انڈیا لینڈ ریکارڈز ماڈرنائزیشن پروگرام (DILRMP)، دیہاتوں کا سروے اور دیہات کے علاقوں میں بہتر ٹیکنالوجی کے ساتھ نقشہ سازی (SVAMITVA)، قومی جغرافیائی علم پر مبنی زمین کا سروے اور UNICABHAN کی زمین کا سروے۔ شناختی نمبر (ULPIN)۔ انہوں نے بتایا کہ RoRs کی ڈیجیٹائزیشن کے لیے مقامی کوڈ لینے کے لیے ضروری سافٹ ویئر کسٹمائزیشن مکمل ہو چکی ہے اور یوزر ایکسپٹنس ٹیسٹنگ (UAT) کمیٹی فی الحال سافٹ ویئر کا جائزہ لے رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پورٹل یکم جولائی 2025 کے بعد پیداواری مرحلے میں داخل ہونے والا ہے اور 10 جولائی 2025 تک ڈیٹا انٹری کے لیے لائیو ہوگا۔ سکریٹری نے مزید کہا کہ 6,850 ریونیو دیہات میں اس زبردست مشق کو سپورٹ کرنے کے لیے، محکمہ نے پہلے ہی 244 ماسٹر ٹرینرز، 1,253 پٹواریوں اور MTS1,053 / دیگر عملے کو تربیت دی ہے۔ مزید برآں، پٹواریوں/ایم ٹی ایس کے لیے ڈیٹا انٹری کے لیے 7,000 یوزر آئی ڈیز بنائی گئی ہیں اور ایک مانیٹرنگ ڈیش بورڈ تیار کیا جا رہا ہے، جو کہ 10 جولائی 2025 تک تیار ہو جائے گا۔ کیڈسٹرل نقشوں کی ڈیجیٹائزیشن کے حوالے سے اجلاس کو بتایا گیا کہ سکین کیے گئے نقشوں کو N-BISAG کے ذریعے جیو ریفرنس کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد، فیلڈ عملہ درستگی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی زمینی سچائی انجام دیتا ہے۔ اب تک، N-BISAG کے ساتھ 6,281 نقشوں کا اشتراک کیا گیا ہے، جس میں 5,609 موصول ہوئے ہیں اور 2,374 نقشوں کے لیے زمینی سچائی مکمل کی گئی ہے۔ بعد کے مرحلے میں، ڈیلی پارسلز کو ایک N-BISAG تیار کردہ ایپ کا استعمال کرتے ہوئے شامل کیا جائے گا، حقیقی دنیا کے زمینی حالات کے ساتھ کراس ریفرنسنگ نقشے۔ اس کے بعد سیٹلائٹ امیجری کے ساتھ سپر امپوزیشن اور ریئل ٹائم لینڈ ریکارڈ اپ ڈیٹس کے لیے ریکارڈ آف رائٹس کے ساتھ انضمام ہوگا۔ SVAMITVA پروگرام کے تحت میٹنگ کو بتایا گیا کہ 4,395 گاؤں میں سے 4,368 کا سروے آف انڈیا نے سروے کیا ہے۔ زمینی سچائی جاری ہے، جس کے نتیجے میں متعلقہ تحصیلداروں کے ذریعہ مکینوں کے لیے پراپرٹی کارڈ تیار کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ یہ بھی بتایا گیا کہ ایک سالہ پائلٹ نکشا پروگرام ملک بھر کے 100 سے زیادہ شہروں میں لاگو ہونے جا رہا ہے، جس میں DILRMP کے تحت تکنیکی شراکت دار کے طور پر سروے آف انڈیا ہے۔ جموں وکشمیر میں، جموں ڈویژن میں بشنہ اور کٹرا اور کشمیر ڈویژن میں اونتی پورہ اور پٹن کو اس پروجیکٹ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ سروے آف انڈیا کے CORS نیٹ ورک کا فائدہ اٹھاتے ہوئے زمینی سروے کے لیے روورز خریدے جائیں گے۔ ULPINs، ایک 14 ہندسوں کا منفرد القاعدی شناخت کنندہ، پراپرٹی کارڈ بنانے سے پہلے SVAMITVA کے تحت سروے شدہ لینڈ پارسلز کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ ULPINs ہر پارسل کی صحیح جگہ، رقبہ اور زمینی ریکارڈ کی دیگر اسناد فراہم کرتے ہیں۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ اب تک UT بھر میں 1,718 دیہاتوں میں ULPINS5,23,998 تیار کیے جا چکے ہیں۔

109

اور منسلک کردیا گیا ہے۔ مذکورہ جائیداد کو قانون کے تحت مناسب طریقہ کار کے مطابق منسلک کیا گیا ہے۔ مذکورہ جائیداد کو مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر فروخت، منتقل یا کسی اور طرح سے ڈیل نہیں کیا جائے گا۔ ملزم کی منشیات کی اسمگلنگ کی تاریخ ہے اور وہ منشیات کی سپلائی میں سرگرم عمل تھا، خاص طور پر مقامی نوجوانوں کو نشانہ بناتا تھا، جس سے صحت عامہ اور حفاظت کو سنگین خطرہ لاحق تھا۔ یہ کارروائی جموں کشمیر پولیس کے منشیات کی سمگلنگ کے نیٹ ورکس کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کا حصہ ہے۔ اس طرح کے نیٹ ورکس کے مالیاتی ڈھانچے کو نشانہ بنانے اور اسے ختم کرنے کے ذریعے، پولیس کا مقصد منشیات کے پھیلاؤ کو روکنا اور کمیونٹی کی حفاظت کرنا ہے۔ سری نگر پولیس منشیات کے استعمال کے خاتمے کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عوام سے مسلسل تعاون کی اپیل کرتی ہے۔ منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے بارے میں معلومات رکھنے والے شہریوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ہیلپ لائن نمبر 9596770550 کے ذریعے پولیس سے رابطہ کریں۔ آیئے مل کر منشیات سے پاک، محفوظ اور صحت مند سری نگر کے لیے کوشش کریں۔

110

اس سلسلے میں بہار کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر محمد راشد حسین نے بتایا کہ درخواست دہندہ بہار اسٹیٹ حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ یا حج 'سویدھا ایپ' کے توسط سے بھی درخواست کر سکتے ہیں۔ درخواست دہندہ کے پاس بین الاقوامی پاسپورٹ ہونا چاہیے جو دسمبر 2026 تک ویلڈ ہو۔ جن کے پاس پاسپورٹ نہیں ہے یا جس کی ویلیڈیٹی ختم ہوگئی ہے وہ اپنا پاسپورٹ بنوانے کا عمل جلد سے جلد شروع کر دے۔ حج پر جانے کے لیے پہلی قسط 1 لاکھ 50 ہزار روپے ہوگی جو حج کمیٹی کے بینک کھاتے میں جمع کرنی ہوگی۔ حج پر جانے کے خواہش مند افراد مزید معلومات کے لیے بہار ریاستی حج بھون کے دفتر میں رابطہ کر سکتے ہیں یا فون نمبر 0612-2203315، 82771243323، 9693638579 پر اطلاع حاصل کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں حج کمیٹی آف انڈیا نے وزارت اقلیتی امور، حکومت ہند کی جانب سے ایک اہم سرکلر جاری کیا تھا جس میں حج 2026 (1447 ہجری) کے لیے ابتدائی تیاریوں کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ پیش قدمی سعودی وزارت حج وعمرہ کی جانب سے 8 جون 2025 کو جاری کردہ "پریلیمینری ارینجمنٹس ڈاکیومنٹ" کی روشنی میں کی گئی ہے۔ سرکلر کے مطابق، حج 2026 کا باضابطہ اعلان جولائی 2025 میں متوقع ہے۔ اس ضمن میں حج پر جانے کی خواہش رکھنے والے تمام افراد سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے پاسپورٹ کی تیاری ابھی سے مکمل کر لیں۔ اس مرتبہ سفر حج کے لیے ہاتھ سے لکھا پاسپورٹ منظور نہیں ہوگا۔ حکومت ہند کے نئے سرکلر کے مطابق سال 2026 میں سفر حج پر جانے والے زائرین کو آن لائن پاسپورٹ بنوانا ہوگا۔

111

جانے کے بعد اس وباء کو پانی کی آلودگی قرار دیا ہے۔ طبی ماہرین کہتے ہیں کہ Escherichia-coli ایک عام بیکٹیریا ہے جو عام طور پر آنتوں میں پایا جاتا ہے۔ اگرچہ زیادہ تر ای کولی تناؤ بے ضرر ہوتے ہیں، لیکن کچھ تناؤ انفیکشن کا باعث بن سکتے ہیں، جن میں اسہال اور معدے کی دیگر علامات ظاہر ہو سکتی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ راجوری ضلع کے ساکری گاؤں میں ایک معمر خاتون کی موت ہوگئی جبکہ کم از کم 19 افراد گیسٹرو کی وجہ سے ہسپتال میں داخل کیے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ متوفی خاتون کی عمر 75 سال تھی اور وہ اسہال کے علاوہ دیگر امراض میں مبتلا تھی۔ حکام نے بتایا کہ راجوری ضلع کے متاثرہ گاؤں ساکری میں ایک موبائل میڈیکل ٹیم کے ذریعہ لوگوں کو فوری نوعیت کی طبی سہولیات اور انفیکشن سے بچاؤ کے بارے میں جانکاری فراہم کی جا رہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ محکمہ صحت نے علاقے سے پانی کے نمونوں میں E-coli پائے جانے کے بعد اس وباء کو پانی کی آلودگی قرار دیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ساکری گاؤں کے 19 دیہاتیوں کو گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران راجوری کے گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال میں لایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تمام مریضوں نے اسہال اور معدے کی دیگر علامات کی شکایت کی، ان میں سے کچھ کو پانی کی کمی کی وجہ سے جزوی بے ہوشی کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ حکام نے مزید بتایا کہ ان میں سے 2 مریضوں کو خصوصی علاج کیلئے جموں کے جی ایم سی ہسپتال بھیجا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ E.coli کی وجہ سے پانی سے پیدا ہونے والی آلودگی کا ایک تصدیق شدہ کیس ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ طبی ٹیمیں فوری طور پر حرکت میں آگئیں اور گاؤں والوں کے ذریعہ استعمال کیے گئے پانی کے نمونے اکٹھے کیے۔ نمونوں میں E.coli کی موجودگی کی تصدیق ہوئی تھی، جس سے اسے پانی سے پیدا ہونے والی آلودگی کا ایک اور کیس قرار دیا گیا تھا جیسا کہ 2 ہفتے قبل کوٹلی باگلہ کے واقعے میں ہوا تھا جس میں 30 افراد بیمار ہوئے تھے۔ اس دوران چیف میڈیکل آفیسر راجوری نے واضح کیا کہ ساکری گاؤں میں آلودہ پانی کا استعمال آنتوں کی بیماری پھیلنے کی وجہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حالیہ بارشوں کے بعد آبی ذخائر میں جمع پانی میں E-coli نامی انفیکشن پھیل گیا اور اس پانی کا استعمال کرنے سے گاؤں کے لوگ بیمار ہوئے اور انکو دست اور الٹیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے محکمہ پی ایچ ای کے انجینئروں سے کہا ہے کہ وہ آبی ذخائر کی دیکھ بھال کریں اور لوگوں کو ناصاف اور آلودہ پانی کا پینے یا کھانا پکانے کیلئے استعمال کرنے سے روکیں۔ چیف میڈیکل آفیسر راجوری نے کہا کہ فوت ہونے والی خاتون کی عمر 65 سال تھی اور وہ کچھ دوسرے امراض میں بھی مبتلاء تھی۔ (مشمولات پی ٹی آئی)

112

گنگا اور رتلے پن بجلی منصوبوں پر پاکستان کے اعتراضات سے متعلق کیس کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے اس نام نہاد ضمنی ایوارڈ کو مسترد کر دیا۔ اپنے فیصلے میں، ثالثی عدالت نے کہا کہ بھارت کا اپریل میں سندھ طاس معاہدے کو التوا میں رکھنے کا فیصلہ اس تنازعہ پر اس کی اہلیت کو محدود نہیں کرتا اور یہ کہ اس کا فیصلہ فریقین پر پابند ہے۔ تاہم، پاکستان کی جانب سے انڈس واٹر ٹریٹی کی دفعات کے تحت دونوں منصوبوں کے کچھ ڈیزائن عناصر پر اعتراضات اٹھائے جانے کے بعد بھارت نے ثالثی کی مستقل عدالت کی کارروائی کو کبھی تسلیم نہیں کیا۔ وزارت خارجہ نے یہ کہتے ہوئے پاکستان کو پکارا کہ پاکستان کے کہنے پر یہ تازہ ترین چال دہشت گردی کے عالمی مرکز کے طور پر اپنے کردار کیلئے احتساب سے بچنے کی اس کی طرف سے ایک اور مایوس کن کوشش ہے۔ تاہم، پاکستان کی جانب سے انڈس واٹر ٹریٹی کی دفعات کے تحت دونوں منصوبوں کے کچھ ڈیزائن عناصر پر اعتراضات اٹھائے جانے کے بعد بھارت نے ثالثی کی مستقل عدالت کی کارروائی کو کبھی تسلیم نہیں کیا۔ اس کی طرف سے ایک اور مایوس کن کوشش ہے۔ تاہم، پاکستان کی جانب سے انڈس واٹر ٹریٹی کی دفعات کے تحت دونوں منصوبوں کے کچھ ڈیزائن عناصر پر اعتراضات اٹھائے جانے کے بعد بھارت نے ثالثی کی مستقل عدالت کی کارروائی کو کبھی تسلیم نہیں کیا۔ وزارت خارجہ نے یہ کہتے ہوئے پاکستان کو پکارا کہ پاکستان کے کہنے پر یہ تازہ ترین چال دہشت گردی کے عالمی مرکز کے طور پر اپنے کردار کیلئے احتساب سے بچنے کی اس کی طرف سے ایک اور مایوس کن کوشش ہے۔ وزارت خارجہ نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کا اس من گھڑت ثالثی کے طریقہ کار کا سہارا اس کے کئی دہائیوں پر محیط دھوکہ دہی اور بین الاقوامی فورمز سے ہیرا پھیری کے انداز سے مطابقت رکھتا ہے۔ ثالثی کی عدالت، جو مبینہ طور پر سندھ آبی معاہدہ 1960 کے تحت تشکیل دی گئی تھی، اگرچہ اس کی ڈھٹائی سے خلاف ورزی کی گئی تھی، اس نے جموں وکشمیر میں کشن گنگا اور رتلے ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹوں کے بارے میں اپنی اہلیت پر ایک ضمنی ایوارڈ کے طور پر جاری کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے واضح کیا کہ ہندوستان نے کبھی بھی اس نام نہاد ثالثی عدالت کے قانون کے وجود کو تسلیم نہیں کیا۔ وزارت خارجہ نے مزید کہا کہ ہندوستان کا موقف ہمیشہ سے یہ رہا ہے کہ اس نام نہاد ثالثی ادارے کا آئین بذات خود سندھ آبی معاہدے کی سنگین خلاف ورزی ہے اور اس کے نتیجے میں اس فورم کے سامنے کوئی بھی کارروائی اور اس کے ذریعہ لیا گیا کوئی بھی ایوارڈ یا فیصلہ بھی اس وجہ سے غیر قانونی ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد، ہندوستان نے بین الاقوامی قانون کے تحت ایک خودمختار ملک کے طور پر اپنے حقوق کا استعمال کرتے ہوئے، سندھ آبی معاہدے کو اس وقت تک منسوخ کر دیا ہے، جب تک کہ پاکستان قابل اعتبار اور اٹل طور پر سرحد پار دہشت گردی کی حمایت سے دستبردار نہیں ہو جاتا۔ وزارت نے مزید کہا کہ جب تک یہ معاہدہ منسوخ نہیں ہوتا، ہندوستان اس معاہدے کے تحت اپنی کسی بھی ذمہ داری کو انجام دینے کا پابند نہیں ہے۔ وزارت خارجہ نے مزید کہا کہ ثالثی کی کوئی عدالت، اس سے بھی کم یہ کہ غیر قانونی طور پر تشکیل دیا گیا ثالثی ادارہ جس کا قانون کی نظر میں کوئی وجود نہیں ہے، ایک خودمختار کے طور پر اپنے حقوق کے استعمال میں ہندوستان کے اقدامات کی قانونی حیثیت کو جانچنے کا دائرہ اختیار رکھتا ہے۔ پاکستان نے ہفتہ کے روز جموں و کشمیر میں 2 ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹوں پر دی ہیگ میں ثالثی کی مستقل عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کیا اور سندھ آبی معاہدے سے متعلق معاملات پر ہندوستان کے ساتھ بات چیت کیلئے اپنی تیاری کا اشارہ کیا۔ پاکستان نے ہفتہ کے اوائل میں جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ اس وقت اعلیٰ ترجیح یہ ہے کہ ہندوستان اور پاکستان ایک بامعنی بات چیت کی طرف واپسی کا راستہ تلاش کریں، جس میں سندھ

GOVT. OF JAMMU KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER FLOOD SPILL CHANNEL DIVISION NARBAL

Mr. Manzoor Ahmad Ganai,
S/O Mohammad Sidiq Ganai
R/O Habak ShanPoro Srinagar

No-:FSCDN/CS/1586/89
Dated: 28/06/2025

Final Notice

Painting and crate work of Mirgund gates under Construction of bypass stuice lotes of Mirgund and Boliharan (scheme Code IRRss2021100158)

Ref:
(1) This office allotment No. 67 of 02/2025, dated: 17/0212025.
(2) rnit office Notice No. FSCDN /cs/576-77, dated: 01/05/2025.
(3) This office Notice No. FSCDN/CS/I006-68, dated: 27/05/2025.
(4) This office 3rd and final notice issued under No. FSCDN ICS/1204-06 dated: 10106/2025

1 Whereas the obove subject works stonds ollotted to you vide obove referred ollotment order.
2 Whereas you were supposed to stort the work within 03 doys from the date of issuonce of allotment order.
3 whereas notices regording the start of work stands issued by the Assistont Executive Engineer as well as by this office vide above references but you failed to comply.
4 Whereas you have not storted the work till dote as reported by the Assistant Executive Engineer vide No. FSC/SDN/92-93, dated: 04/06/2025

Sd/-Executive Engineer
Flood Spill Channel
Division Narbal

DIPK No:3084/25

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION TANGDAR

Extension Notice.

Reference: This office1st Fresh NIT No. 08-of R&B Division Tangdar/ 590-601 of 2025-26DATED-:10.06.2025 for the work "Construction of 1x39mtr span truss girder bridge over Nallah Qazinag at Jub Chitterkote(5054 NABARD Ridff XXX(

Due to poor internet facility and as per the representation to Chief Engineer PW(R&B)Deptt North Kashmir, the critical dates of the above referred NIT is hereby extended as under-:

1.	Bid Submission End Date:	08.07.2025 ,upto 4.00 PM
2.	Date and time of opening of bids online	09.07.2025 ,11 am

All other terms and conditions shall remain intact.
No: 890-96 Dtd: 28.06.2025

Sd/-Executive Engineer
R&B Div Tangdar

DIPK No: 3098/25

فیفا، اسرائیل فٹ بال اسوسی ایشن پر پابندی لگائے: انسانی حقوق کے اتحاد کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): قانونی اور انسانی حقوق کے ماہرین سمیت ۳۰ ارکان کے ایک گروپ نے فیفا کو ایک خط بھیجا ہے جس میں اس پر زور دیا گیا ہے کہ وہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں پیشہ ورانہ میچوں کی تنظیم سمیت بین الاقوامی قوانین اور فیفا کے قوانین کی مبینہ خلاف ورزیوں پر اسرائیل فٹ بال اسوسی ایشن (آئی ایف اے) کے خلاف کارروائی کرے۔ تمیں رکنی گروپ میں جان ڈوگارڈ اور مائیکل لنک، مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں انسانی حقوق کے بارے میں اقوام متحدہ کے سابق خصوصی نمائندے، بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) میں فلسطین کی نمائندگی کرنے والے وکیل ارڈی امیمیس، سیرا لیون ٹروتھ اینڈ کنسیلیشن کمیشن کے رکن ولیم شاباس اور ان کے اسرائیل کے پی ٹی آئی کے رکن شامل ہیں۔ فیفا کی گورننس، آڈٹ اور کمپلائنس کمیٹی کے چیئرمین برونو چیومیلو کو لکھے گئے خط میں، دستخط کنندگان نے اسرائیلی بستیوں کے غیر قانونی ہونے کو سرزنش کرتے ہوئے مزید کہا کہ ''گورننس، آڈٹ اور کمپلائنس کمیٹی کو اسرائیلی بستیوں کی قانونی حیثیت کے سوال سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ صرف یہ مسئلہ ہے کہ آیا مغربی بنک میں اسرائیلی ٹیمیں فٹ بال میچ کھیلتی ہیں۔ اگر ایسا ہے تو، جیسا کہ فلسطین فٹ بال اسوسی ایشن (پی ایف اے) نے الزام لگایا ہے اور آئی ایف اے نے کبھی انکار نہیں کیا ہے، تو آئی ایف اے فیفا کے قوانین کے آرٹیکل ۶۴(۲) کی خلاف ورزی کرتا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ رکن اسوسی ایشنز اور ان کے کلب کسی دوسری ممبر ایسوسی ایشن کی سرزمین پر نہیں کھیل سکتے۔'' اس خط میں چوتھے جنیوا کنونشن، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں ۲۴۲ اور ۴۳۳۲ اور بین الاقوامی عدالت انصاف کے ۴۰۰۲ء اور ۴۲۰۲ء کے فیصلوں کا بھی حوالہ دیا گیا ہے، جس سے اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ ''اسرائیل نے ۷۶۹۱ء سے فلسطینی سرزمین پر فوجی قبضہ کر رکھا ہے، اور اس نے بین الاقوامی قانون کے تحت اس علاقے کو غیر قانونی قرار دیا ہے۔'' اس ضمن میں فیئر اسکوائر کے بانی نکولس میک گیہن، ایک غیر منافع بخش انسانی حقوق کی تنظیم اور دستخط کنندگان میں سے ایک، نے مڈل ایسٹ آئی (ایم ای ای) کو جواب دیا کہ اس خط میں واضح طور پر اسرائیل کی فیفا سے معطلی یا اخراج کا مطالبہ نہیں کیا گیا ہے لیکن سختی سے اس بات کا اشارہ ہے کہ فیفا کے اپنے قوانین آئی ایف اے کی خلاف ورزیوں کو دیکھتے ہوئے ایسی کارروائی کی ضرورت ہے۔ مکتوب میڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق فلسطین فٹ بال اسوسی ایشن نے ابتدائی طور پر ۳۱۰۲ء میں مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی کلب کی جانب سے پیشہ ورانہ میچز کرانے کا معاملہ فیفا کی توجہ میں لایا تھا لیکن اس کے بعد سے فٹبال کی اعلیٰ ترین تنظیم نے اس معاملے کو حل کرنے یا حل کرنے میں مسلسل تاخیر کی ہے۔ آئی ایف اے کی منظوری کیلئے پی ایف اے کی تحریکوں کا جواب دیتے ہوئے فیفا نے ۷۱۰۲ء میں جواب دیا۔

جیولن تھرورز کی عالمی رینکنگ جاری، ارشد ندیم چوتھے نمبر پر موجود

نئی دہلی (ایم این این): ورلڈ ایتھلیٹکس فیڈریشن نے جیولن تھرورز کی عالمی رینکنگ جاری کر دی، اولمپک گولڈ میڈلسٹ ارشد ندیم رینکنگ میں 1370 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر موجود ہیں۔ پاکستان کے ارشد ندیم نے پیرس اولمپکس کے بعد رواں برس صرف ایک ایونٹ میں شرکت کی، ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں انہوں نے گولڈ میڈل جیتا، رینکنگ ایونٹس میں عدم شرکت کی وجہ سے ارشد ندیم کی رینکنگ بہتر نہ ہوئی۔ ستمبر میں ورلڈ چیمپئن شپ سے قبل ارشد ندیم نے دو سے تین ایونٹس میں شرکت کرنا ہے،

غلط فیصلوں پر امپائرز کا احتساب کیا جائے: ویسٹ انڈین کپتان روسٹن چیز

ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کے کپتان روسٹن چیز نے غلط فیصلوں پر امپائرز کے احتساب کا مطالبہ کر دیا اور آسٹریلیا کے خلاف امپائر کے کئی فیصلوں پر سوالات اٹھا دیے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ آسٹریلیا کے خلاف میچ میں کئی فیصلوں پر سوالیہ نشان ہیں، امپائر کے کئی فیصلے ایسے تھے جو ہمارے حق میں نہیں گئے۔ روسٹن چیز نے کہا ہے کہ یہ بات واضح ہے اس طرح کے فیصلوں سے کوئی بھی خوش نہیں ہوگا، آپ میدان میں جیت کے لیے جاتے ہیں مگر ایسا لگتا ہے کہ سب آپ کے خلاف ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ مایوس کن ہے کہ بطور کھلاڑی جب ہم غلطی یا حد سے تجاوز کرتے ہیں تو ہمیں سخت سزا دی جاتی ہے، امپائروں کے ساتھ غلط یا مشکوک فیصلوں پر ایسا کچھ نہیں ہوتا۔ ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کے کپتان روسٹن چیز کا مزید کہنا ہے کہ غلط فیصلوں پر بھی سزا کا تعین ہونا چاہیے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ امپائر کے ایک غلط فیصلے سے کسی کھلاڑی کا کیریئر بنتا یا خراب ہو جاتا ہے، آسٹریلیا کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کو 159 رنز سے شکست ہوئی تھی۔

بنگلادیش کے نجم الحسین شنتو ٹیسٹ کپتانی سے دستبردار

نئی دہلی (ایم این این): بنگلادیش کے نجم الحسین شنتو ٹیسٹ کپتانی سے دستبردار ہو گئے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق نجم الحسین شنتو سری لنکا کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں شکست کے بعد کپتانی سے دستبردار ہوئے ہیں۔ سری لنکا نے دوسرے ٹیسٹ میں بنگلادیش کو ایک اننگز اور 78 رنز سے شکست دی تھی۔ نجم الحسین شنتو ون ڈے کی کپتانی سے ہٹائے جانے کے بعد ٹیسٹ کی کپتانی میں دلچسپی نہیں رکھتے تھے۔ اس حوالے سے نجم الحسین شنتو نے کہا ہے کہ میں ٹیسٹ فارمیٹ میں کپتانی جاری نہیں رکھنا چاہتا، کپتانی چھوڑنے کا فیصلہ ٹیم کی بہتری کے لیے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں تینوں فارمیٹس میں الگ الگ کپتانوں کا فیصلہ سمجھداری نہیں،

ویسٹ انڈیز نے دوسری اننگز میں آسٹریلیا کے ۴ وکٹ لے کر میچ پر گرفت مضبوط کی

نئی دہلی (ایم این این): تیز گیند بازوں کے لیے سازگار پچ پر جیڈن سیلز کی قیادت میں ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں نے پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن اسٹمپ پر دوسری اننگز میں ۲۹رن کے اسکور پر آسٹریلیا کے ۴ وکٹ لے کر میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی ہے۔ اس سے قبل ویسٹ انڈیز نے بلے باز شائی ہوپ (۸۴رن) اور کپتان روسٹن چیز (۴۴رن) کے درمیان جدو جہد سے بھری پارٹنرشپ کی بدولت پہلی اننگز میں آسٹریلیا کے اسکور کی بنیاد پر ۰۱ رن کی برتری حاصل کی۔ دوسری اننگز میں بیٹنگ کے لیے آنے والے آسٹریلیا کی شروعات ایک بار پھر خراب رہی اور اس نے ۲۷رن کے اسکور پر عثمان خواجہ (۵۱رن) کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد آسٹریلیا کا دوسرا وکٹ ۴۳رن کے اسکور پر سیم کونسٹاس (۵رن) کی صورت میں گرا، جوش انگلس (۲۱) کو جیڈن سیلز نے بولڈ کیا۔ کیمرون گرین (۵۱) کو جسٹن گریوز نے روسٹن چیز کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروایا۔ آسٹریلیا ۵۶ رن پر ۴ وکٹ گنوانے کے بعد دباؤ میں تھا۔ بحران کے ایسے وقت میں ٹریوس ہیڈ اور بیو ویبسٹر کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا اور دن کا کھیل ختم ہونے تک ۴ وکٹ کے نقصان پر ۲۹رن بنائے۔ اسٹمپ کے وقت ویبسٹر (ناٹ آؤٹ ۹۱رن) اور ٹریوس ہیڈ (ناٹ آؤٹ ۳۱رن) کریز پر موجود تھے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیڈن سیلز، شمر جوزف، الزاری جوزف اور جسٹن گریویز نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں نے آسٹریلیا کو پہلی اننگز میں ۶۵.۵ اوورس میں ۰۸۱رن کے اسکور تک سمیٹ دیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی ویسٹ انڈیز نے پہلی اننگز میں شائی ہوپ (۸۴رن) اور کپتان روسٹن چیز (۴۴رن) کی بدولت ۰۹۱ رن بنائے اور پہلی اننگز میں ۰۱رن کی برتری حاصل کی تھی۔

ایف آئی ایچ، مینز جونیئر ہاکی ورلڈ کپ، 24 ٹیمز 6 پولز میں تقسیم

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن (ایف آئی ایچ) نے مینز جونیئر ہاکی ورلڈ کپ کے پولز کا اعلان کر دیا۔ ایف آئی ایچ نے جونیئر ہاکی ورلڈ کپ 2025ء کی 24 ٹیموں کو 6 پولز میں تقسیم کیا ہے، پولز کے ڈرا لوزین میں ہوئے۔ پاکستان اور بھارت کی ٹیمیں ایک ہی پول میں رکھی گئی ہیں جبکہ اس گروپ بی میں چلی اور سوئٹزرلینڈ کی ٹیمیں بھی شامل ہیں۔ گروپ اے میں جرمنی، جنوبی افریقا، کینیڈا اور آئرلینڈ کی ٹیمیں شامل ہیں۔ گروپ سی نیوزی لینڈ، چین، جاپان اور ارجنٹینا جبکہ گروپ ڈی میں اسپین، بیلجیم، مصر اور نمیبیا کی ٹیمیں شامل ہیں۔

جے سوریا، ڈی سلوا نے تباہی مچائی، بنگلہ دیش شکست کی دہلیز پر

نئی دہلی (ایم این این): پربھات جے سوریا اور دھننجے ڈی سلوا (۲-۲ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت سری لنکا نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن جمعہ کو بنگلہ دیش کی ٹیم کے دوسری اننگز میں ۱۱۵ رن پر ۶ وکٹ لے کر اپنی جیت یقینی کر لی ہے۔ سری لنکا نے جمعرات کے اسکور ۲ وکٹوں پر ۲۹۰ رن سے کھیلنا شروع کیا۔ جمعہ کی صبح سری لنکا کا تیسرا وکٹ صبح کے سیشن میں پاتھم نسانکا کی صورت میں گرا۔ پاتھم نسانکا نے ۲۵۴ گیندوں پر ۱۹ چوکوں کی مدد سے ۱۵۸ رن کی اننگز کھیلی۔ اس کے کچھ دیر بعد تیج الاسلام نے کپتان دھننجے ڈی سلوا (۷رن) کو ایل بی ڈبلیو کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد کوسل مینڈس کے علاوہ سری لنکا کے دیگر بلے باز بنگلہ دیش کے بولنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر نہ ٹک سکے۔ پربھات جے سوریا (۱۰رن) کو ناہید رانا نے آؤٹ کیا۔ سونل دنوشا (۱۱رن)، تھرندو رتنائیکے ۱۰رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ کوسل مینڈس نے ۸۷ گیندوں پر ۸ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ۸۴رن کی اننگز کھیلی۔ سری لنکا نے ۱۱۶.۵ اوورس میں ۴۵۸ رن بنا کر ۲۱۱ رن کی برتری حاصل کر لی۔ بنگلہ دیش کی جانب سے تیج الاسلام نے ۵ اور نعیم حسن نے ۳ وکٹ حاصل کئے۔ ناہید رانا نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد دوسری اننگز میں بلے بازی کے لیے اتری بنگلہ دیش کی شروعات ایک بار پھر خراب رہی اور ۳۱ رن کے اسکور پر اپنے دونوں اوپنرز کے وکٹ گنوا دیئے۔ انعام الحق ۱۹ رن اور شادمان اسلام ۱۲ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد مومن الحق ۱۵ رن اور نجمل شانتو ۱۹ کو دھننجے ڈی سلوا نے اپنا شکار بنایا۔ بنگلہ دیش کا پانچواں وکٹ مشفق الرحیم (۲۶رن) کی صورت میں گرا۔ وہ پربھات جے سوریا کے ہاتھوں بولڈ آؤٹ ہوئے۔ دن کا آخری وکٹ مہدی حسن میراز (۱۱رن) کا تھا۔ انہیں تھرندو رتنائیکے نے ایل بی ڈبلیو کیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے پر بنگلہ دیش ۱۱۵رن کے اسکور پر ۶ وکٹ گنوانے کے بعد شکست کے دہلیز پر تھا۔ لیٹن کمار داس (ناٹ آؤٹ ۱۳رن) کریز پر موجود ہیں۔ میزبان ٹیم سری لنکا کی جانب سے پربھات جے سوریا اور دھننجے ڈی سلوا نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے ۲-۲ وکٹ حاصل کئے۔

ٹی 20 کرکٹ، پاور پلے قانون میں تبدیلی، نئے رولز کا اطلاق جولائی سے ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ٹی 20 کرکٹ کے پاور پلے کے قانون میں تبدیلی کر دی۔ آئی سی سی اعلامیے کے مطابق قوانین میں تبدیلی کی حتمی منظوری دے دی گئی ہے، پاور پلے سے متعلق نئے رولز کا اطلاق جولائی سے ہوگا۔ مکمل 20 اوورز کی اننگز میں پاور پلے بدستور 6 اوورز پر ہی مشتمل ہوگا، 20 اوورز سے کم کے کھیل میں پاور پلے اوورز کے درمیان میں شروع یا ختم ہو سکتا ہے۔ ٹی 20 کرکٹ میں پاور پلے کو اننگز کے مقررہ اوورز کے 30 فیصد کے قریب رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ 8 اوورز کی اننگز میں پاور پلے 2 اعشاریہ 2 اوورز پر مشتمل ہوگا جبکہ 5 اوورز کی اننگز کی پاور پلے 1 اعشاریہ 3 اوورز کا ہوگا، جس کے دوران 2 فیلڈرز دائرے کے باہر رہیں گے۔ اعلامیے کے مطابق آئی سی سی نے نئے رول میں ہر اوور کے حساب سے پاور پلے اوورز کو ترتیب دیا ہے۔

مشہور اداکارہ شیفالی زری والا کا 42 سال کی عمر میں انتقال

نئی دہلی (ایم این این): اداکار اور ماڈل شیفالی زری والا کا آج ۴۲ سال کی عمر میں انتقال ہو گیا ہے۔ انہیں ان کے شوہر پراگ تیاگی اور دیگر تین افراد نے اسپتال منتقل کیا تھا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ اب تک ان کی موت کی وجہ نامعلوم ہے۔ ممبئی پولیس نے خبر رساں ایجنسی اے این آئی کو بتایا کہ ''ان (شیفالی) کی لاش اندھیری میں ان کی رہائش گاہ میں ملی تھی۔ ممبئی پولیس کو ان کے انتقال کی اطلاع صبح ایک بجے ملی تھی۔ ان کی لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے کوپر اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ ان کی موت کی وجہ اب بھی نامعلوم ہے۔'' شیفالی زری والا ''کانٹا لاگا'' میوزک ویڈیو میں اپنے پرفارمنس کیلئے جانی جاتی ہیں جو ۲۰۰۲ء میں ہٹ ہوا تھا۔ اس نغمے کو کانٹا لاگا گرل'' کا خطاب دیا گیا تھا۔ شیفالی زری والا نے سلمان خان کی فلم ''مجھ سے شادی کروگی'' میں بھی اداکاری کی تھی۔ بعد ازیں انہوں نے سلمان خان کے ریالٹی شو ''بگ باس ۱۳'' میں بھی حصہ لیا تھا۔ ''۲۰۰۴ء میں شیفالی نے موسیقار ہرمیت سنگھ سے شادی کی تھی جبکہ ۲۰۰۹ء میں دونوں علاحدہ ہو گئے تھے۔ ۲۰۱۵ء میں شیفالی نے پراگ تیاگی سے شادی کی تھی۔ مشہور شخصیات نے سوشل میڈیا پر شیفالی کی موت پر اظہار افسوس کیا ہے۔

آئی سی سی نے کی کرکٹ کے قوانین میں کئی تبدیلیاں

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی ۲۰ بین الاقوامی میچوں کے لیے کئی قوانین میں تبدیلیاں کی ہیں۔ ٹیم انڈیا کے سابق کپتان سورو گنگولی کی زیر صدارت آئی سی سی مینز کرکٹ کمیٹی کی میٹنگ میں گیند کو تبدیل کرنے، باؤنڈری کیچ، ٹیسٹ میچوں میں اسٹاپ کلاک، ڈی آر ایس کے استعمال سمیت کئی قوانین میں تبدیلیوں کی سفارش کی تھی۔ یہ قوانین حال ہی میں شروع ہونے والی نئی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (۲۰۲۵-۲۷ء) میں نافذ کیے گئے ہیں۔ یہ قوانین ایک روزہ اور ٹی ۲۰ میں ۲ جولائی ۲۰۲۵ء سے نافذ ہوں گے۔ اسٹاپ کلاک اصول اب اسٹاپ کلاک اصول کے تحت فیلڈنگ کرنے والی ٹیم اوور شروع کرنے میں ۶۰ سیکنڈ سے زیادہ وقت لیتی ہے تو اسے دو بار وارننگ دی جائے گی۔ اس کے بعد بھی اگر اس اصول کو توڑا گیا تو جرمانے کے طور پر ۵ رن کاٹ لئے جائیں گے۔ یہ ضوابط ٹی ۲۰ اور ایک روزہ کرکٹ میں پہلے سے ہی نافذ ہے۔ ایک روزہ اننگز کے پہلے ۳۴ اوورس کے لیے دو نئی گیندیں استعمال کی جائیں گی۔ اس کے بعد فیلڈنگ ٹیم بقیہ اوورس کے لیے گیند کا انتخاب کرے گی۔ اس طرح کرکٹ کے تینوں فارمیٹس کے لیے شارٹ رن کا اصول بھی بدل گیا ہے۔ اس سے قبل جان بوجھ کر شارٹ رن لینے پر ۵ رن کا جرمانہ لگتا تھا۔ اب، اگر کوئی بلے باز اضافی رن لینے کے لیے جان بوجھ کر رن مکمل نہیں کرتا ہے تو امپائر فیلڈنگ ٹیم سے پوچھیں گے کہ وہ پچ پر موجود دو نوں میں سے کس بلے باز کو اسٹرائیک پر چاہتے ہیں۔ ۵ رن کی پنالٹی کا اصول بھی جاری رہے گا۔ گیند پر تھوک لگانے پر پابندی برقرار رہے گی۔ اگر غلطی سے تھوک لگانے پر گیند کو تبدیل کرنا لازمی نہیں ہوگا۔ امپائر صرف اسی صورت حال میں گیند کو تبدیل کرے گا جب گیند بہت گیلی ہو یا اس میں اضافی چمک ہو۔ یہ فیصلہ امپائر کی صوابدید پر منحصر ہوگا۔ اگر اسے لگتا ہے کہ گیند کی حالت میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی ہے تو اسے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ یہ اصول بھی تینوں فارمیٹس کے لیے ہے۔ کیچ لینے کے اصول میں تبدیلی آئی سی سی نے کیچ رول میں بھی تبدیلی کی ہے۔ گیند پیڈ پر لگی ہو تو ٹی وی امپائر ایل بی ڈبلیو کی بھی جانچ کرے گا۔ اگر بلے باز ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوا تو اسے آؤٹ کر دیا

عامر خان کی فلم ستارے زمین پر نے 8 دن میں 94.95 کروڑ روپے کما لیے

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ سپر اسٹار عامر خان کی اسپورٹس کامیڈی ڈرامہ فلم ستارے زمین پر نے سینما گھروں میں اپنے ریلیز کے آٹھویں دن تک اچھا بزنس کیا ہے اور 94.95 کروڑ روپے کما لیے ہیں۔ واضح رہے کہ انہوں نے فلم کی ریلیز کے لیے غیر روایتی انداز اپنایا جس سے یہ نتیجہ نکلا، انہوں نے فلم خصوصی طور پر تھیٹرز پر ریلیز کی جبکہ او ٹی ٹی پر ریلیز کا کوئی پلان نہیں ہے، جس کی وجہ سے باکس آفس پر فلم نے اچھا بزنس کیا اور یہ اب ایک سو کروڑ کا ہدف عبور کرنے کے قریب ہے۔ اس فلم میں عامر خان نے 10 اداکاروں کو متعارف کروایا ہے جن میں آروش دتہ، گوپی کرشنا ورما، سمویت ڈیسائی، ویدانت شرما، آیوش بھنسالی، آشیش پینڈسے، رشی شاہانی، ریشاب جین، نامان مشرا اور سمرن منگیشکر شامل ہیں۔ باکس آفس کلکشن کے حوالے سے معلومات فراہم کرنے والے ساسنیلک کی تازہ ترین رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ فلم ستارے زمین پر نے ریلیز کے پہلے ہفتے میں 94.95 کروڑ روپے بزنس کیا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider: In Patient Hospitalization Expenses

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0014/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,